Mustafai News

ماہنامہ

مصطفائی نیوز کراچی

جلد نمبر 02 | اپریل 2009 | شمارہ نمبر 16

چیف ایڈیٹر
محمد عابد ضیائی قادری

ایڈیٹر
صفدر نوری

ایگزیکٹیو ایڈیٹر
محمد صدیق حبیب

اردو لکھیئے، اردو بولیئے
اردو سیکھئے
اردو سے پیار کیجئے
اردو کو فروغ دیجئے
اس لئے کہ
اردو ہمارا قومی اثاثہ ہے
اردو ہماری قومی زبان ہے

اس شمارے میں

01	فروغ فکر قرآن		
02	اداریہ		
03	کردار اور تربیت کے بغیر قوم قوم نہیں بن سکتی	علامہ سید ریاض حسین شاہ	04
04	شفاء، قرآن وحدیث میں	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری	05
05	عید میلاد النبی، مل پاامن سیمینار	ڈاکٹر ظفر اقبال نوری	09
06	گفتگو، علامہ جمیل احمد نعیمی	سیاب احمد صدیقی	10
07	شیخ دوست محمد علیہ الرحمہ	مختار جاوید منہاس	14
08	کھلا مکتوب	سید محمد اسحٰق نقوی	15
09	اقبال، سفیر عشق رسول ﷺ	پروفیسر کلیم اللہ ضیاء	16
10	تک و تاز	ادارہ	18
11	عید میلاد و گشت	ادارہ	26
12	خواتین کا صفحہ	ڈاکٹر عفت صدیقی	31
13	بچوں کا صفحہ	عبدالباسط	32

مجلس مشاورت

- علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی
- ڈاکٹر محمد شریف سیالوی
- پروفیسر ادار مرتضیٰ حسین اشرفی
- نوخیز انور صدیقی
- جاوید مصطفائی
- انجینئر ادریس نظام
- ڈاکٹر ظفر اقبال نوری
- ڈاکٹر جلال الدین نوری
- ڈاکٹر حمزہ مصطفائی
- محمد اسلم الوری
- پروفیسر ریاض نوری
- ممتاز احمد ربانی ایڈوکیٹ

مجلس ادارت

- مفتی محمد عاصم نیروی
- مولانا محمد ذاکر صدیقی
- پروفیسر عابد میر قادری
- حافظ عبدالواحد
- ڈاکٹر خالد اقبال
- محمد معین نوری
- عبدالعزیز موسیٰ
- سعید النبی خان
- نعمان رحمانی
- سید راشد علی گردیزی

نامہ نگار

بیورو چیف لاہور	ساجد الرحمٰن سلہری	گوجرانوالہ	حافظ قاسم مصطفائی
اسلام آباد	جاوید خان	فیصل آباد	ہارون رشید
گجرات	عبدالقادر مصطفائی	منڈی بہاؤالدین	ڈاکٹر ارشد القادری
حیدرآباد	سلیم اختر نوری	ملتان	طالش عقیل میرانی
پشاور	رفیق قریشی	ایبٹ آباد	محمد حنیف عباسی
چکوال	گل احمد	راولپنڈی	مولانا عبدالکبیر میر

ادارے کا تمام مضامین سے اتفاق رائے ضروری نہیں

کمپوزنگ وگرافکس: سیاب احمد صدیقی

قانونی مشیران: شوکت علی کھوکھر، ارشد محمود بھٹی

قیمت 15 روپے، سالانہ 200 روپے مع ڈاک خرچ

Contact:0300-8234458/0321-8234458/0345-2229903/0321-2229903
Email:-mustafainews@gmail.com/mustafainews@ymail.com
Website:-www.mustafai.com

مقام اشاعت: 03 مصطفائی ہاؤس محمد بن قاسم روڈ نزد ایس ایم لاء کالج چرنگی، کراچی 74000 پاکستان

پتہ ترسیل زر: ماہنامہ مصطفائی نیوز پی او بکس نمبر 7300 جی پی او صدر کراچی

پرنٹر محمد صدیق حبیب نے مصطفائی پبلشنگ سے شائع کیا

فروغِ قرآن

قرآن پڑھیں......قرآن سمجھیں......قرآن پر عمل کریں

سورۂ یونس

سورۂ توبہ اہل ایمان کیلئے رحمت ایزدی کا مژدہ لے کر آیا اور توحید باری تعالیٰ اور توکل پر ختم ہوا۔ یہ سورۂ توحید کے مضامین کے ساتھ خاص ہے۔ وہ توحید جس کی لذت توبہ کے بعد کچھ اور ہی ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ کا ذکر آتا ہے اور امت مسلمہ کو اس آیت کریمہ سے نوازا جاتا ہے جو ہر مشکل میں ان کی معاون بن جائے ہمیشہ ہر حال میں ان کیلئے توبہ کی قبولیت کی ضامن ہو۔ اور ان کے قلوب کو لذت توبہ سے سرشار کر دے۔

یہ سورۂ آداب بندگی سکھاتا ہے اور ''قدم صدق'' میں لاتا ہے۔ بلندی درجات کے در کھولتا ہے۔ اور صبر کے ساتھ کاموں میں لگے رہنے کی تلقین کرتا ہے کہ یہ رفعتوں کے حاصل کرنے کا زینہ ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اس منزل کی ہر سورت سوائے آخری سورت کے یعنی النحل کے ''الــر'' سے شروع ہوتی ہے۔ دیکھو یہ کن واقعات، کن حقائق کی ترجمانی کرتی ہے کن مشاہدات کی طرف دعوت فکر ونظر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فہم سے نوازے۔ آخری کی ان لذتوں کا کچھ تصور کرنا چاہو تو اپنی نماز کو یاد کرو جو ''سبحانک اللھم'' سے شروع ہوتی ہے۔ اور سلام پر ختم ہوتی ہے۔ اللہ کے مقبول بندے جو صدق دل سے اللہ کی یاد میں مصروف رہتے ہیں جن کی زبانوں پر بہر حال ''الحمد اللہ رب العالمین'' ہی رہتا ہے۔ جو تصور حضوری میں زندگی بسر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں بلندی پائے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دنیا ہی میں اپنے انوار کے جلوے دکھا دیتا ہے لیکن یہ اللہ والے اسے اللہ ہی کی امانت سمجھتے اور اس کے حکم پر زبان کھولتے ہیں ان ہی مقبولین کی دعاؤں کے صدقے میں گنہگار بخشے جاتے ہیں۔

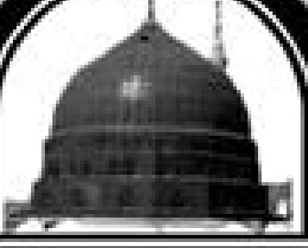

فروغِ عشقِ رسول

نعت رسول مقبول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

ہے سر محشر بڑائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
یا رسول اللہ دہائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

رات اپنی موت خود مر جائے گی
میں نے جب مدحت سنائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

تیرے درویشوں کے ہاتھوں دو جہاں
حکمرانی ہے ، گدائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

آپ ہیں کونین کے مختار کل
اور ہے ساری خدائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اب نہیں ممکن کہ تجھ سے دور ہوں
اب نہیں بس میں جدائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

جب اندھیروں میں کہیں کھونے لگا
چاندنی سی آن چھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

خشک ہونٹوں پہ ترے نغموں کا رس
اور ہاتھوں میں کمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اس کا پنچھی تو اڑنے کو ہی تھا
ہاں مگر آواز آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اور جب اندوہ غم بڑھنے لگا
اور رحمت مسکرائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بیدم شاہ وارثی

Nafse Islam
نفس اسلام
WWW.NAFSEISLAM.COM

ادا ریہ —— انقلابِ خیر

زندگی کا راز

اللہ کریم نے انسان کو یہ سمجھا دیا ہے کہ یہ مال و دولت تیری ملکیت نہیں......اللہ کی ملکیت ہے......اور انسان کے پاس اُس کی امانت......اس امانت میں تیرا بھی حصہ ہے......اور دوسروں کا بھی......تو اگر دوسروں کا حق روکے گا......تو اپنا حصہ بھی کھودے گا......کتاب انقلاب......قرآن پاک......میں اللہ کریم نے یہ فرمادیا ہے کہ......

''واتوھم من مال اللہ الذی اتاکم'''' اور ان لوگوں کو دو......خدا کے مال میں سے......جو اس نے تمہیں عطا فرمایا''(سورۂ نور......۳۳)

مطلب صاف ہے......اللہ نے جو مال عطا کیا ہے وہ تمہارا نہیں......اللہ کا ہے......اس نے تمہارے پاس رکھا ہے......اس میں سے دوسروں کا حصہ پہلے نکالو......ورنہ تمہیں سب کچھ سے محروم کر دیا جائے گا......سو چیں خدا کی منشاء کیا ہے......یہی کہ آدمی اپنے مال کو خدا کی امانت سمجھے......اور اس میں دوسروں کو اپنا شریک سمجھے......ایسا شریک......جس کا حق ادا کرنا اپنے حق سے زیادہ ضروری ہے......اور جس کا حق ادا کئے بغیر......آدمی اللہ کے غضب سے بچ نہیں سکتا......اگر آپ اس نقصان سے بچنا چاہتے ہیں......تو دوسروں کو نقصان پہنچانا چھوڑ دیں......اگر خود فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں......تو دوسروں کو فائدہ پہنچانا شروع کر دیں۔ یہ اللہ کے دین کا فیصلہ ہے اور اٹل فیصلہ......قرآن کریم دوٹوک الفاظ میں کہتا ہے......

''اما ینفع الناس فیمکث فی الارض (رعد۔۱۷)''یعنی جو کوئی دوسروں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے......صرف وہی زمین پر باقی رہتا ہے۔''

بس''**یہی زندگی کا راز ہے**''......اور تقدیر کا حاصل......یہ تقدیر انسان کی بھی ہے۔ اور اس کے مال کی بھی......انسان کا وجود بھی اس کے اپنے لئے نہیں......دوسروں کیلئے ہے......کبھی آپ نے غور کیا......؟''خودکشی کیوں حرام ہے؟......اس لئے کہ انسان اگر اپنے وجود سے خود نفع نہیں اٹھانا چاہتا......تو نہ اٹھائے۔ لیکن اس کے وجود میں دوسروں کے لئے بھی نفع ہے......اور دوسروں کو اس نفع سے محروم نہیں کر سکتا۔......اسی طرح اس کا مال خود اس کیلئے بھی ہے اور دوسروں کے لئے بھی......وہ اسراف یا اتلاف کے ذریعہ نہ خود کو اس مال سے محروم کرنے کا حق رکھتا ہے......اور نہ دوسروں کو محروم کرنے کا......اس کا مال دوسروں کیلئے رزق ہے......اور یہ رزق ان تک پہنچانا اسکی ذمہ داری......محسن انسانیت، جان رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ رہنمائی فرمادی ہے کہ......

اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو نعمتیں عطا فرماتا ہے......لیکن یہ نعمتیں ان کے اپنے لئے نہیں ہوتیں......بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے دی جاتی ہیں......اب وہ لوگ جب تک ان نعمتوں کو دوسروں کی بھلائی کے لئے استعمال کرتے رہتے ہیں......تب تک ان کے پاس باقی رہتی ہیں۔ لیکن جیسے ہی وہ دوسروں کو ان نعمتوں سے فائدہ پہنچانا بند کر دیتے ہیں......یہ ان سے چھین لی جاتی ہیں......اور دوسرے لوگوں کو دے دی جاتی ہیں۔......(ابن ابی الدنیا......کنز العمال)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جتنی نعمتیں عطا فرماتا ہے......اتنی ہی ان لوگوں کی بھلائی اور خدمت کی ذمہ داری ڈال دیتا ہے......پس جو آدمی اس ذمہ داری کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے......اس سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں......(طبرانی، کنز العمال)''اے لوگو! تمہیں جو رزق ملتا ہے......اور خدا کی مدد نصیب ہوتی ہے......یہ معاشرے کے انہی کمزور، نادار اور بے بس افراد کی وجہ سے......اور ان کی خاطر نصیب ہوتی ہے......لہٰذا ان کا خیال رکھو......اور ان کا حق ادا کرو......(صحیح بخاری)

معاشرے میں بڑھتے ہوئے دکھوں میں، یہ سوچ ہی سکھ کا پیغام دے سکتی ہے، کہ اللہ کریم کی عطا کردہ ہر نعمت میں ہمارے مستحق و نادار بھائی کا حصہ ہے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ان نازک حالات میں اپنے محلہ، گاؤں، شہر میں افلاس و بھوک میں مبتلا ہم وطنوں کیلئے سراپا ایثار بن جائیں۔ مایوسی کا شکار افراد میں اسلام کے رحمت آفریں ثمرات پہنچائیں......اسلام کی غلط باطل تشریح کرتے، لاشیں گراتے، بدامنی پھیلاتے، دھونس و دھاندلی سے اسلام کی روشن وارفع تعلیمات کو بدنام کرتے گروہوں، فرقوں، اداروں اور تنظیموں کے مقابلہ میں بزرگان دین، صوفیاء اسلام کے اسلوب پر امن و محبت کا پیغام عام کریں، اس میں ہماری، ہمارے اس جان سے پیارے وطن اور ہماری آنے والی نسلوں کی بھلائی مضمر ہے......

عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم......دکھی مریضوں کیلئے پھول، پھل اور دعا کے تحائف

محسن انسانیت، دردمندوں کی مرکز امید حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت پاک پر مصطفائی رضا کاروں نے شہر شہر، جیلوں، یتیم خانوں، ہسپتالوں میں جا کر دکھی و بیمار مریضوں کی عیادت کی۔ ان کیلئے صحت یابی کی دعا کی۔ عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارکباد پیش کی۔ لاہور، جھنگ، منڈی بہاؤالدین، کراچی، گجرات، راولپنڈی، نارووال، شکرگڑھ جہلم، گوجرانوالہ، اور شیخوپورہ میں میلاد گفٹ تقسیم کیے گئے، امید ہے سوچ کا یہ سفر جاری رہے گا۔ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لافانی خوشبو سے سارا معاشرہ مہکے گا۔ ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم مشن سے وابستہ ہر ادارہ، تنظیم، جماعت اس سوچ میں شریک ہوگی۔ انشاءاللہ

دلیل راہ

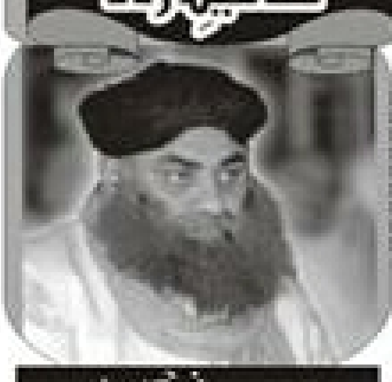

علامہ سید ریاض حسین شاہ

کردار اور تربیت کے بغیر قوم قوم نہیں بن سکتی

ایک چھوٹا سا روشنی کا شفاف ذرہ جب سورج کی شعاعوں سے متصادیا متوافق ہوجاتا ہے تو روشنی کے سارے رنگ جذب کر لیتا ہے اور سورج کی ساری خوبیوں کا عکس چھوٹے سے وجود میں نظر آنے لگ جاتا ہے۔ حالانکہ اس کی اپنی صلاحیت کچھ بھی نہیں۔ اسے روشن شعاعوں نے آئینہ بنا دیا ہوتا ہے۔

ہماری اس دنیا میں بلاشبہ ایسے لوگ ہر زمانہ میں موجود رہے ہیں جو خدا نہیں اور خدا کے شریک بھی نہیں بلکہ وہ ہمہ دم شرک کی نفی کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ، ان کی حیات اور ان کی دعوت یقین نہ رکھنے والوں کے لئے نور ایمان اور یقین رکھنے والوں کے لئے خوشخبری ہوتی ہے۔ ان کے انفاس اصلاح کے پیغام بانٹتے ہیں اور ان کی محبت بصائر کی دولت بانٹتی ہے۔ یہ لوگ بادشاہ نہیں ہوتے لیکن بادشاہ ساز ضرور ہوتے ہیں۔ اللہ اللہ کرنے سے نور ان کے رگ و پے میں سرایت کر جاتا ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ''حضوری'' ان کی طریقت کی جان ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی ان کا رنگ حیات ہوتا ہے۔ دھیمے انداز کے یہ نہایت قوی اور محکم لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی عاجزی ہی ان کا تعارف ہوتا ہے۔ ان سے وابستگی عزت ووقار اور حسن عاقبت کی ضامن بن جاتی ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر رکھتے ہیں اور ان کا جذبہ تشکر محبت آفرین بن جاتا ہے۔ یہ عبقری عظیم اور خدا پرست لوگ اپنی خوئے ایمان تقویٰ، آگہی اور خداداد بصیرت سے اپنے دور کے مشکل مسائل حل کر لیتے ہیں بادشاہ ان کے دروازوں کے دریوزہ گر ہوتے ہیں ان کی آپس میں محبت قابل رشک ہوتی ہے

سلطان علاؤ الدین خلجی کا زمانہ تھا۔ حضرت محبوب پاک خواجہ نظام الدین بوعلی قلندر اسی دور کے اقطاب تھا اور قطب الارشاد تھے۔ خلجی دونوں سے محبت کرتا تھا اور ان کی عقیدت کو دافع البلاء تصور کرتا تھا۔ ایک دہلی اور دوسرا پانی پت میں مقیم تھا۔ بادشاہ نے محسوس کیا کہ اس کے اقتدار کی چولیں ہل رہی ہیں۔ ارادہ کیا کہ قلندر کی بارگاہ میں سفارت بھیجے اس عظیم کام کے لئے حضرت امیر خسرو کا انتخاب ہوا، لیکن حضرت امیر خواجہ نظام پاک کی اجازت کے بغیر کب جا سکتے تھے۔ یہ اس لئے بھی ضروری تھا کہ نظام کی اجازت سفارش بن جائے اور بوعلی قلندر نظر کرم فرما دیں۔ خواجہ نظام تامل کے بعد راضی ہوگئے اور اپنے مرید حضرت امیر خسرو کو پانی پت بھیجنے کے لئے اجازت مرحمت فرما دی۔ چنانچہ امیر خسرو بادشاہ کے سفارشی بن کر مع التحائف پانی پت پہنچے خادموں نے اطلاع کی کہ امیر خسرو محبوب الٰہی اور بادشاہ کی طرف سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہے۔ اذن باریابی ہوا۔ اور حضرت بوعلی قلندر نے استفسار کیا کہ ہندی زبان میں بیٹری گو (شاعر) تجھے ہی کہتے ہیں۔ امیر نے ادب سے کہا جی حضور بندہ کو اسی لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ پھر امیر نے بادشاہ کے تحفے آپ کی خدمت میں پیش کئے اور عرض کی نذر قبول فرمائیے۔ آپ نے فرمایا مجھے دنیا کے دھندوں سے کچھ غرض نہیں۔ یہ چیزیں میرے کس کام کی ہیں؟ پھر آپ فرمانے لگے: پیارے کچھ کلام سناؤ

حضرت امیر خسرو نے اپنی یہ غزل سنائی:

آنکہ گوئی ہیچ تختی از فراق یار نیست
گر امید وصل باشد آنچناں دشوار نیست
خلق راہ بیدار باید بود از آب چشم من
ایں عجب کاں وقت میگرم کہ کس بیدار نیست
عاشقاں مرا در جہاں یکساں نباشد روزگار
زانکہ این انگشتہا بر دست من ہموار نیست
یک قدم بر نفس خود نہ وآن دیگر در کوئے دوست
ہر چہ بینی دوست بیں با ایں وآنت کار نیست
چند می گوئی ببر زنار را اے بت پرست
بر تن خسرو کدامی رگ کہ آن زنار نیست

(۱) تو نے یہ کہا کہ دوست کی جدائی سے بڑھ کر کوئی تکلیف نہیں ہوتی، لیکن وصل اور ملنے کی امید ہو تو پھر کوئی دشواری اور مشکل نہیں ہوتی۔

(۲) مخلوق کو چاہیے کہ وہ میرے آنسوؤں سے بیدار ہو جائے لیکن مشکل یہ ہے کہ جب میں روتا ہوں کوئی موجود نہیں ہوتا۔

(۳) محبت کرنے والوں کا وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا نہیں دیکھتے کہ ہاتھ کی انگلیاں برابر نہیں ہیں۔

(۴) اپنا قدم نفس پر رکھ کر اسے پامال کر اور دوسرا قدم محبوب کی گلی میں رکھ، جو کچھ تو دیکھے دوست ہی میں دیکھے کسی دوسرے سے راہ نہ رکھ۔

(۵) کب تک تو کہتا رہے گا کہ اے بت پرست اس زنار کو کاٹ دے، خسرو خود تیرے تن پر کون سی راہ ہے جو زنار نہیں بن چکی۔

حضرت بوعلی قلندر نے کلام سنا اور فرمایا:

''اچھا کہتا ہے اور اچھا ہی رہے گا اور اچھا ہی جائے گا۔ پھر فرمایا کچھ میرا کلام بھی سن لو: ارشاد فرمایا:

دیہیم خسرواں بر ما نعل استر است
خسرو کسے کہ خلعت تجرید در بر است
سیمرغ وار روئے نہفتم بقاف عشق کو عارفے
کہ منظر او عرش اکبر است
عقل کل است علم لدنی بعارفاں
این عقل وعلم حسی و درسی محقر است
درس شرف نبود از الواح ابجدی
لوح جمال دوست مرا در برابر است

(۱) بادشاہوں کے تاج میرے نزدیک خچر کے کھر کی طرح ہیں، اصل میں بادشاہ وہ ہے جس نے تجرید کا لباس پہن لیا۔

(۲) سیمرغ کی طرح میں نے اپنے آپ کو کوہ قاف میں چھپا لیا ہے، وہ عارف کہاں گئے جن کا منظر عرش اکبر ہو۔

(۳) عارفین کے نزدیک علم لدنی ہی اصل علم ہے، یہ حسی اور تدریسی علوم حقیر چیزیں ہیں۔

(۴) میں نے ابجد کی تختیوں پر نہیں پڑھا، بلکہ جمال دوست کی تختی ہمیشہ میرے سامنے رہتی ہے۔

حضرت امیر خسرو نے یہ اشعار سنے اور رونے لگ گئے، قلندر نے کہا کہ کچھ سمجھے بھی ہو کہ رو رہے ہو۔ آپ نے فرمایا: حضور روتا ہی اس لئے ہوں کہ کچھ سمجھا نہیں۔ بوعلی قلندر نے وفد کو رخصت کرتے ہوئے فرمایا:

''محاصل دہلی خلجی کے نام اس شرط کے ساتھ کہ وہ اللہ کی مخلوق سے حسن سلوک رکھے۔

حکایت عرضی کا مقصد یہ ہے کہ کردار اور تربیت کے

بغیر قوم قوم نہیں بن سکتی۔ ہجوم ہی رہتی ہے۔ دور قدیم میں مسلمان مربی تلاش کرتے اور پھر ان کی دہلیز کو اپنے لئے لازم قرار دیتے۔ بندگان خدا کی صحبت اور تربیت اچھے بادشاہ، اچھے معلم اور دردمند انجینئر اور باکردار سائنسدان پیدا کرتی ہے۔ ہمارے دور حاضر میں گندے انڈوں سے نکلنے والے بچے بادشاہ بن رہے ہیں۔ معلم بن رہے ہیں اور ذہنی آوارگی کا عالم یہ ہے کہ نیک لوگوں اور بزرگوں سے وابستگی کو بدعت اور شرک سے تعبیر کیا جانے لگا ہے۔ شاید شاعر نے بھی تنگ آ کر کہا تھا:

اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے

اہل اللہ ہماری ترجیحی ضرورت ہیں ان سے اعتقادی، معاشرتی، روحانی اور عملی وابستگی ہماری کامیابیوں کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک دل اور نیک عمل دوستوں کی فضیلت خود بیان فرمائی اور قرآن حکیم میں کامیاب زندگی کا نسخہ کیمیا عطا فرمایا ہے:

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (سورہ یونس ۶۲تا۶۵)

سن رکھو! کوئی شبہ ہی نہیں اللہ کے دوستوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۶۲) وہ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے (۶۳) ان کے لئے ان کی زندگی میں پیغامات مسرت ہیں اور آخرت میں بھی اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہوتی یہی تو بڑی کامیابی ہے (۶۴) اور ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں بے شک عزت اللہ کے لئے ہے سب کی سب وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے (۵۶)

اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کی صحبت، محبت اور عقیدت نصیب فرمائے (آمین)

☆☆☆☆☆☆

شفاء ...... قرآن وحدیث میں

علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

حضور ﷺ طبیب اعظم ہیں حضور ﷺ کے ارشادات اتنے مفید ہیں کہ بیماریاں ہمارے قریب ہی نہ آئیں اور صحت وعافیت رہے۔ صحت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اور بیماریاں اللہ تعالیٰ کیطرف سے آزمائش ہیں۔ بعض اوقات بیماریاں رحمت بھی ہوتی ہیں انبیاء کرام بھی بیمار ہوئے۔ انہوں نے بھی علاج کروایا۔ علاج کرانا قناعت کے خلاف نہیں بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ سوال ہے کہ کیا قرآن مجید فرقان حمید کی آیات سے مرض کا علاج ہو سکتا ہے؟ حضور اکرم ﷺ کے اس بارے میں کیا ارشادات ہیں؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة اللمومنين (سورۂ بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

"اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے۔"

صدر الافاضل فرماتے ہیں کہ "اس کا ایک ایک حرف برکات کا گنجینہ ہے جس سے جسمانی امراض اور آسیب دور ہوتے ہیں" (تفسیر خزائن العرفان)

اس آیت کے تحت تفسیر خازن میں ہے: هو شفاء للامراض الباطنة والظاهرة "یعنی قرآن ظاہری اور باطنی امراض کے لئے شفاء ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ قرآن جسمانی امراض سے بھی شفاء ہے۔

قرآنی آیات میں شفاء:

حضرت ابو القاسم قشیری کے صاحبزادے کو سخت مرض لاحق ہوا۔ یہاں تک کہ وہ شفاء یابی سے مایوس ہو چکے تھے انہوں نے خواب میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار کیا، اور اپنا مسئلہ عرض کیا، فرمایا گیا "آیت شفاء کو جمع کرو اور ان کو بچے پر پڑھو اور ان کو برتن میں لکھو اور اس برتن سے پانی پیو" تو حضرت نے ایسا ہی کیا اور بچے کو شفا نصیب ہوئی (تفسیر روح البیان، تفسیر روح المعانی) آیات شفاء قرآن میں چھ ہیں۔

۱):۔ ویشف صدور قوم مبین (سورہ توبہ)
"اور ایمان والوں کا جی ٹھنڈا کرے گا"

۲):۔ "شفاء لما فی الصدور" (سورۂ یونس)
"دلوں کی صحت"

۳):۔ "فیه شفاء للناس" (سورۂ نحل)
"جس میں لوگوں کی تندرستی ہے"

۴):۔ "وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنين" (سورۂ بنی اسرائیل)
"اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے"

۵):۔ "واذا مرضت فهو يشفين" (سورۂ شعراء)
"اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے"

۶):۔ "قل هو للذين آمنوا هدى وشفاء" (سورۂ حم پارہ ۲۴)
"آپ فرما دیجئے وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفاء ہے"

شیخ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ مزید فرماتے ہیں کہ اس کو حضرت علامہ تاج الدین سبکی علیہ الرحمہ نے اپنے طبقات میں ذکر کیا اور میں نے اکثر مشائخ کو ان آیات کو مریض کیلئے لکھتے اور اسے برتن کے ذریعے مریضوں کو پلاتے ہوئے دیکھا تاکہ عافیت حاصل ہو۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا "من لم يستشف بالقرآن فلا شفاه الله" جو قرآن سے شفاء طلب نہ کرے تو اسکے لئے اللہ کی جانب سے شفاء نہیں، اللہ اسے شفاء نہیں دے گا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تیس سواروں کے دستے میں ایک مہم کیلئے بھیجا ہم عرب کی ایک قوم میں اترے ان سے چاہا کہ وہ ہماری مہمان نوازی کریں۔ انہوں نے اس سے انکار کیا۔ ان کے سردار کو بچھو نے ڈنگ مار دیا لوگ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے پوچھا کیا تم میں کوئی بچھو کا ڈنگ مار جھاڑ سکتا ہے؟" رجل منهم

یقراء بفاتحة الکتاب علی شاة قبراء ''بس ہم میں سے کسی نے تیس بکریوں کے عوض سورۂ فاتحہ پڑھی وہ آدمی ٹھیک ہو گیا (بخاری کتاب الطب)

حضور اکرم ﷺ ایام وصال میں معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے!

''عن عائشة رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ینفث علی نفسہ فی المرض الذی مات فیہ بالمعوذات فلما ثقل کنت انفث علیہ بھن وامسح بید نفسہ لبرکتھا'' (بخاری کتاب الطب)

''یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اس مرض کے اندر جس میں آپ کا وصال ہوا معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں انہیں پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی اور بابرکت ہونے کے باعث آپ کے دست اقدس کو آپ کے جسم اطہر پر پھیرا کرتی۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ نظر بھی لگ جاتی ہے حضور ﷺ نے فرماتے ہیں: فلوکان شئی سابق القدر سبقتہ العین'' یعنی اگر تقدیر پر کوئی چیز سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی حضور ﷺ نے نظر کے اثر کو دور کرنے کیلئے قرآنی آیات دم کرنے کی تعلیم دی۔ بخاری و مسلم میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے کاشانہ اقدس میں ایک لڑکی دیکھی جس کے چہرے پر چھائیں تھیں زرد رنگ کی۔ تو فرمایا: ''استرقوا لھا فان بھا النظرة'' اس پر دم کراؤ کیونکہ اسے نظر لگ گئی ہے۔

سورۂ یوسف آیت نمبر ۶۷ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد سے فرمایا ''یا بنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلو من ابواب متفرقہ'' یعنی اے میرے بیٹو ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا۔ یعنی حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو ایک ساتھ ایک ہی دروازے سے داخل ہونے سے منع فرمایا اس کی وجہ یہی تھی کہ انہیں نظر نہ لگ جائے۔ اس لئے مختلف دروازوں سے جاؤ تاکہ زیادہ محسوس نہ ہو پائیں اور نظر سے بچ جائیں جیسا کہ تفسیر خازن میں ہے:

''وانما امرھم بذالک لا نہ خاف علیھم العین وکانوا والادرجل والد فامرھم ان یتفرقھم فی دخول المدینة لئلا یصابوا بالعین فان العین حق وھذا قول ابن عباس وقتادة ھو جمھور المفسرین''

''حضرت یعقوب علیہ السلام نے انہیں یہ حکم اس لئے فرمایا کہ کیونکہ آپ ان پر نظر لگنے کا خوف رکھتے تھے۔ کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے خوبصورتی، قوت اور دراز قد جیسی خوبیوں سے نوازا تھا اور وہ سب ایک ہی فرد کی اولاد تھے تو انہیں حکم دیا کہ شہر میں منتشر ہو کر جائیں تاکہ انہیں نظر نہ لگ جائے۔ کہ بلاشبہ نظر لگنا حق ہے۔ یہی قول ابن عباس، حضرت قتادہ اور جمہور مفسرین کا ہے۔

پرہیز ہر دوا کی سردار ہے:۔

تفسیر روح البیان میں ہے کہ کلوا واشربوا ولاتسرفوا انہ لا یحب المسرفین'' یعنی کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں کے تحت روایت میں ہے کہ بے شک ہارون رشید کا ایک نصرانی طبیب تھا جو بہت ماہر تھا۔ اس نے علی بن حسین بن واقد سے کہا کہ تمہاری کتاب میں علم طب سے کچھ نہیں۔ جب کہ علم دو ہی ہیں (۱) علم الادیان (۲) علم الابدان ...... یہ سن کر اس عالم دین علی بن حسین نے برجستہ جواب دیا! ''ان اللہ تعالیٰ قد جمع الطب کلہ فی نصف آیة من کتابنا'' اللہ تعالیٰ نے تمام علم طب کو ہماری کتاب میں نصف آیت ہی میں جمع فرما دیا۔ نصرانی نے پوچھا وہ کیا ہے؟

عالم دین نے کہا وہ یہ آیت ہے!

''کلوا واشربوا ولاتسرفوا'' نصرانی نے پوچھا کیا تمہارے رسول سے کوئی بات طب کی تمہیں معلوم ہوئی۔ عالم دین نے کہا ہاں، ہمارے رسول ﷺ نے تمام فن طب کو بہت سہل الفاظ میں بیان فرما دیا ہے اور وہ الفاظ یہ ہیں:

''المعدة بیت الداء والحمیة راس کل دواء وعودوا کل جسم ما اعتاد'' معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز ہر دوا کی سردار ہے اور ہر جسم کو عادی بناؤ اس کا جس کا وہ عادی ہے۔ تو نصرانی نے کہا ''ما ترک کتابکم ولا نبیکم لجالینوس طبا'' تمہاری کتاب اور تمہارے نبی نے جالینوس کے لئے کوئی طب چھوڑا ہی نہیں۔

مکھی کے پر میں شفاء:۔

حضرت عبید بن حنین سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''واذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسہ ثم لینزعہ فان فی احدی جناحیہ دآء والاخری شفاء

(بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

''جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گرے تو اسے چاہیے کہ اسے ڈبوئے پھر اسے نکالے کیونکہ اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء ہے''

نمک میں شفاء:۔

عن علی انہ قال امن ابتداء غدائہ بالملح اذھب عنہ سبعین نوعا من البلاء (شعب الایمان حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

جس نے اپنے صبح کے کھانے کی ابتداء نمک سے کی اللہ تعالیٰ اس سے ۷۰ قسم کی مصیبتیں دور فرمائے گا

''عن انس بن مالک ان رسول اللہ ﷺ قال سید ادا مکم الملح (ابن ماجہ) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے۔ اس لئے جب کھانا شروع کریں پہلے نمک کو چکھ لیا کرے، جامع کبیر میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اے علی! کھانے کی ابتداء نمک سے کیا کرو اختتام بھی نمک پر کیا کرو'' یعنی طعام میں کوئی میٹھی چیز ہو تو اس سے پہلے اور بعد میں نمکین چیز کھا لیا کرو اور اگر نمکین کھانا نہ ہو تو نمک لیا کرو۔ اس لئے کہ نمک میں ستر بیماریوں سے شفاء رکھی گئی ہے ان امراض میں جنون، جذام، کوڑھ پیٹ اور دانتوں کا درد شامل ہے (طب نبوی ﷺ از مولانا اکرام الدین)

مجھے ۱۹۶۹ء میں بریلی شریف کے دورہ کے بعد خلیفہ اعلیٰ حضرت مجاہد ملت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب علیہ الرحمہ کے ساتھ مدینہ شریف میں تیرہ ایام رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کی عادت تھی کہ اپنے ساتھ نمک کی ڈبیا رکھتے جب بھی کھانے کو بیٹھتے تو پہلے ایک چٹکی نمک چکھتے اور کھانے کی بعد ایک چٹکی نمک چکھتے۔

شہد میں شفاء:۔

''واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا ومن الشجر ومما یعرشون ثم کلی من کل الثمرات فاسلکی سبل ربک ذللا یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس ان فی ذالک لایة لقوم یتفکرون'' (سورۃ النحل پارہ ۱۴)

''اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں پھر ہر پھل میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل کہ تیرے لئے نرم و آسان ہیں اس کے پیٹ میں پینے کی ایک رنگی چیز نکلتی ہے جس میں لوگوں کی تندرستی ہے بے شک اس میں نشانی ہے''

''عن ابی ھریرة قال، قال رسول اللہ ﷺ من یلعق العسل ثلاث غدوات کل شھر لم یصبہ عظیم من البلاء'' یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہال پہ امن سیمینار

اللہ رب العالمین نے اپنے حبیب حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشخبری دی کہ "ورفعنا لک ذکرک"

گردی اور انتہا پسندی جیسے مسائل کا سامنا ہے لیکن ان کو طاقت اور قوت سے دبانے سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کیلئے پیغمبر امن ورحمت حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدل وانصاف، صبر وتحمل، برداشت اور انسانی مساوات کی تعلیمات کی پیروی ناگزیر ہے۔ تہذیبوں کے تصادم کے نظریہ سازوں کے بجائے آج کی مضطرب اور بے چین دنیا کو محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن رحمت ہی میں پناہ میسر آ سکتی ہے۔ واشنگٹن کی اس اہم جگہ پر دنیا بھر کی اقوام کے بارے میں پالیسیاں وضع کی جاتی ہیں، فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں

کی اذانوں کے اوقات پر ہی نظر ڈالی جائے تو پتہ چلے گا کہ کوئی ساعت ایسی نہیں ہے جس میں یہ کائنات ارضی ذکر مصطفی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہرہ مند نہ ہو رہی ہو۔ مشرق بعید انڈونیشیا سے فجر کی اذانیں شروع ہوتی ہیں وہاں سے ہوتے ہوتے ملائشیا، بنگلہ دیش، ہندوستان اور پھر پاکستان پہنچتی ہیں۔ پھر افغانستان، ایران عراق، ترکی، مصر افریقہ اور پھر یورپ سے امریکہ تک یہ سلسلہ پہنچتا ہے۔ اور دوبارہ انڈونیشیا تک یہ سلسلہ چلا جاتا ہے۔ اس طرح کوئی لمحہ ایسا نہیں ہے جب کہیں نہ کہیں اذانوں میں ذکر خدا اور ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ

اپنے رویئے اور اپنے عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اس محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار ہیں جو تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔ مسلمانان عالم اپنے عمل واخلاص ہی سے اسلام کے بارے میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی گزارشات میں عرض کیا کہ آج تو عورتوں، بچوں، بوڑھوں، بیماروں، کمزوروں کے حقوق کے لئے ادارے، تنظیمیں کام کرتی ہیں۔ انسانی حقوق کو اگرچہ نظریاتی طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے، یو این او نے ہیومن رائٹس کا چارٹر منظور کر رکھا ہے۔ حکومتوں نے اس پر دستخط کر رکھے ہیں، اس کے باوجود آج کسی نہ کسی صورت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوتی رہتی ہیں۔

روحانی پیشوا مفسر قرآن ... شاہ صاحب دامت برکاتہم ... مقررین میں ورجینیا کے ... بشیر جانی، شیخ محمد صدیق ... خالد حمید شامل تھے۔ الحاج ... نے بارگاہ رسالت مآب ... کے ہدیئے پیش کئے۔ ... صدر تقریب جناب ... کو حاضرین نے بڑی دلچسپی ... ماؤں کے قدموں تلے ہے تو گویا ہر عورت ... کر دیا کہ اب قیامت تک تمام مرد اپنی جنت ... قدموں تلے تلاش کریں گے۔ دیگر مقررین ... عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انعقاد کو ... کہ یہ سلسلہ سال بہ سال بڑھتے چلے جانا ... سلسلہ ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئندہ ... میں بھی بہتر سے بہتر ہو کر بڑھتا ہی چلا جائے ... اقبال علیہ الرحمۃ نے ... دامن کو ہسار میں میدان میں ہے

1400 سال ... احساس نہیں ... ان تمام ... زندہ در گور ... کی پرورش ...

بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے

چین کے شہر مراکش کے بیابان میں ہے

اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے

چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے

رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے

آزادیوں کی نوید تھی۔ دنیا بھر کی عورتوں کیلئے آزادی کی خوشخبری تھی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں، بوڑھوں، ضعیفوں عورتوں اور کمزوروں کی مدد کی تلقین فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مظلوموں کی مدد کی اور کبھی کسی ظالم کو خاطر میں نہ لائے اپنی بعثت سے قبل اہل مکہ کی جاہلی جنگوں میں شریک نہ ہوئے۔

سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کا عنوان تھا:

"world Peace,Human Righte and Legacy of Prophet Muhammad"

محفل میلاد و میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کی یہ سعادت واشنگٹن میں مختلف دینی، تعلیمی، سماجی اور روحانی

ندیم ہارون

اہداف کے لئے سرگرم عمل تنظیم ... مشن نے ... اور انتہا پسندی ... لیکن اس کے ساتھ مسلم دنیا کو بھی

الموصلی)

جب بچہ پیدا ہو تو اس کے دائیں کان میں اذان کہے اور بائیں میں اقامت کہے اس کی برکت سے ام الصبیان سے محفوظ رہیگا یہ روایت احیاء العلوم میں بھی ہے (طب نبوی)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

''بچہ پیدا ہونے کے بعد جو اذان میں دیر کی جاتی ہے اس سے اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے اور اگر بچہ ہونے کے بعد پہلا کام یہ کیا جائے تو نہلا کر اذان و اقامت بچے کے کان میں کہہ دی جائے تو انشاء اللہ عمر بھر محفوظی ہے''

امت محمدیہ کیلئے طبیب اعظم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تحفہ

Vaccination

ہر دور میں مختلف امراض جنم لیتے رہے۔ سائنسدانوں/اطباء نے انتھک محنت کے بعد بعض امراض کا علاج تلاش کیا۔ مثلاً چیچک، پولیو وغیرہ اب قابل علاج ہیں۔ لیکن ہم دنیا کے ہر سائنسدان سے پوچھتے ہیں کہ ان کے پاس کیا ہر بیماری و مرض کیلئے علاج (Cure) موجود ہے؟ سب کہیں گے نہیں۔ مثلاً Aids، Cancer اور دیگر جان لیوا امراض فی الواقع اب تک ان کا کوئی علاج نہیں لیکن قربان جایئے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت پر کہ ہر مرض سے بچنے کا طریقہ بتادیا۔

ترمذی شریف ابواب الدعوات میں حضرت عبداللہ نے اپنے والد ماجد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا:

''جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ کلمات کہے''

"الحمد لله الذی عافانی مما ابتلاک به وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا" ''یعنی تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے مجھے اس بیماری سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں پر مجھے فضیلت دی۔

تو ان کے پڑھنے سے وہ شخص جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت علیہ الرحمہ کا تجربہ اس بارے میں ملفوظات اعلیٰ حضرت میں تفصیلاً موجود ہے ہم اس میں سے چند باتیں نقل کرتے ہیں۔

''اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ایک دفعہ گرمی کے موسم میں دوپہر کو نہایا۔ سر پر پانی پڑتے ہی معلوم ہوا کہ کوئی چیز دماغ سے دہنی آنکھ میں اتر آئی۔ اطباء نے کہا کہ آپ کتب بینی چند دنوں تک چھوڑیں۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا میں تو ایک لمحہ بھی کتب بینی ترک نہیں کر سکتا اس لئے کہ اعلیٰ حضرت کے پاس اتنی ڈاک آتی تھی جتنے ہندوستان کے بادشاہ Viceroy کے پاس بھی نہیں آتی تھیں۔ ایک شخص جس کو یہ مرض لاحق تھا کہ جس کی آنکھوں میں پانی اتر آیا تھا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے اسے دیکھ کر یہ دعا پڑھ لی۔ اعلیٰ حضرت ارشاد فرماتے ہیں "میں اپنے نبی پاک ﷺ کے ارشاد پاک پر مطمئن ہو گیا الحمدللہ تیس برس سے زاید گزر چکے ہیں وہ حلق ذرہ بھر نہ بڑھ نہ بعونہ تعالیٰ بڑھے نہ میں نے کتاب بینی میں کبھی کمی کی نہ انشاء اللہ کمی کروں گا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے دائم و باقی معجزات ہیں جو آج تک آنکھوں دیکھے جارہے ہیں اور قیامت تک اہل ایمان مشاہدہ کریں۔ اگر میں انہیں واقعات کو بیان کرو جو ارشادات فائدے میں ہے، میں نے خود اپنی ذات میں مشاہدہ کئے تو ایک دفتر چاہیے (بحوالہ الملفوظ حصہ اول)

بریلی ایک دفعہ طاعون کی وبا عام ہو گئی۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کو بخار ہوا طبیبوں نے مرض طاعون کے لگنے کا کہا۔ لیکن قربان جایئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے یقین محکم پر فرماتے ہیں'' مجھے ارشاد حدیث پر اطمینان ہے مجھے کبھی طاعون نہ ہوگا'' شدید تکلیف میں اعلیٰ حضرت نے مسواک اور گول مرچ کا اشارہ فرمایا کچھ دیر منہ میں رکھنے کے بعد ایک کلی خالص تے آئی کوئی تکلیف و اذیت محسوس نہ ہوئی اس کے بعد ایک کلی خون کی آئی اور مرض ختم ہو گیا۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جب کسی مرض کو دیکھیں تو یقین محکم کے ساتھ اتنی آواز میں یہ دعا پڑھ لیں کہ ہمارے کان سن لیں تو انشاء اللہ اس طرح ہر مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جائیگا۔

طبیب اعظم ﷺ کی نکتہ بینی:۔

تین بیماریاں ایسی ہیں جن کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے ملفوظات میں حدیث شریف ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو۔ (۱) زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سے بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے (۲) کھجلی کہ اس سے امراض جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔ (۳) آشوب چشم کہ نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

آپ نے ملاحظہ کیا کہ طبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح ہمارے لئے منفعت بخش باتیں ارشاد فرمائیں، ہم بھی اگر حضور ﷺ کی تعلیمات کو اپنا لیں تو حضور علیہ السلام کی برکت سے بے شمار بیماریوں و حادثات سے بچ سکتے ہیں دراصل بات یہ ہے کہ ہم حضور ﷺ کے دامن سے دور ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے ساری بیماریاں پریشانیاں ہمارا مقدر ہو گئیں۔ ہم نے صرف طب نبوی ﷺ کا ایک گوشہ عرض کیا جس کے فوائد آپ نے ملاحظہ کئے مجھے بتایئے کہ اگر ہم حضور ﷺ کے مکمل مطیع و فرمانبردار بن جائیں تو جو ثمرات حاصل ہوں گے وہ اندازے سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

کراچی اسٹیٹ

کراچی شہر میں اپنی جائیداد کی خرید و فروخت اور کرائے پر لینے / دینے کیلئے باعتماد نام

پروپرائیٹر: ندیم ہارون

دکان نمبر 2 رفعت منزل کیمبل روڈ آف برنس روڈ نزد شیل پٹرول پمپ کراچی

Contact:0321-9241196 021-2214212

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہل پہ امن سیمینار

ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

اللہ رب العالمین نے اپنے حبیب حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشخبری دی کہ "ورفعنا لک ذکرک" اور ساتھ یہ نوید بھی عطا فرمادی کہ "وللآخرۃ خیر لک من الاولی" یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو رفعتیں بھی عطا فرمادی ہیں اور یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنے والی ہر گھڑی پہلی سے بہتر ہو گی۔ دونوں آیات کو ملا کر سمجھنے کی کوشش کریں تو پتہ چلے گا کہ ہر آن ہر لحظہ حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے زمزموں نے پورے جہان کو گھیر رکھا ہے۔ از شرق تا غرب صبح وشام آپ کی مدح وثناء کے ترانے فضاؤں میں گونجتے ہیں۔ کسی اہل محبت نے بڑا دلنواز تجزیہ کیا ہے ان کے مطابق اگر نماز پنجگانہ کی اذانوں کے اوقات پر ہی نظر ڈالی جائے تو پتہ چلے گا کہ کوئی ساعت ایسی نہیں ہے جس میں یہ کائنات ارضی ذکر مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہرہ مند نہ ہو رہی ہو۔ مشرق بعید انڈونیشیا سے فجر کی اذانیں شروع ہوتی ہیں وہاں سے ہوتے ہوتے ملائشیا، بنگلہ دیش، ہندوستان اور پھر پاکستان پہنچتی ہیں۔ پھر افغانستان، ایران عراق، ترکی، مصر افریقہ اور پھر یورپ سے امریکہ تک یہ سلسلہ پہنچتا ہے۔ اور دوبارہ انڈونیشیا تک یہ سلسلہ چلا جاتا ہے۔ اس طرح کوئی لمحہ ایسا نہیں ہے جب کہیں کہیں اذانوں میں ذکر خدا اور ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتا ہو۔ اسی طرح ماہ کریم ربیع الاول میں ہر سال تمام بلاد عالم میں حضور رحمۃ اللعالمین کی ولادت باسعادت کی خوشی میں مسلمانان عالم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مناتے ہیں۔ یہ سلسلے بھی ہر آنے والے سال میں پہلے سے بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ اب نہ صرف بلاد اسلامیہ بلکہ یورپ اور امریکہ میں جہاں جہاں مسلمان بستے ہیں وہاں وہاں جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہتمام ہونے لگا ہے۔ اور یہ ہر سال پہلے سے زیادہ ہو رہا ہے۔ اس سال امریکہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا کہ امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں کیپٹل ہل پر رے برن بلڈنگ میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلہ میں ایک پروقار امن سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کا عنوان تھا:

"world Peace, Human Righte and Legacy of Prophet Muhammad"

کیپٹل ہل پر میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کی یہ سعادت واشنگٹن میٹرو ایریا میں دینی، تعلیمی، سماجی اور روحانی اہداف کے لئے سرگرم عمل تنظیم انٹرنیشنل پیس مشن کے حصے میں آئی تھی۔ پیس مشن نے اس تقریب کی صدارت اور خصوصی خطاب کے لئے پاکستان کے ممتاز روحانی پیشوا مفسر قرآن حضرت علامہ پیر سید ریاض حسین شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو بطور خاص مدعو کیا تھا۔ دیگر مقررین میں ورجینیا کے معروف سماجی وسیاسی رہنماؤں جنید بشیر جانی، شیخ محمد صدیق، حنیف اختر اور ممتاز براڈ کاسٹر جناب خالد حمید شامل تھے۔ الحاج اصغر سلطانی، اسد کمال اور حافظ عمران نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام رفعت کے ہدیے پیش کئے۔ کوثر جاوید نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ صدر تقریب جناب پیر سید ریاض حسین شاہ شاہ کے خطاب کو حاضرین نے بڑی دلچسپی اور انہماک سے سنا۔ انہوں نے فرمایا کہ آج پوری دنیا کو دہشت گردی اور انتہا پسندی جیسے مسائل کا سامنا ہے لیکن ان کو طاقت اور قوت سے دبانے سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کیلئے پیغمبر امن ورحمت حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدل وانصاف، صبر تحمل، برداشت اور انسانی مساوات کی تعلیمات کی پیروی ناگزیر ہے۔ تہذیبوں کے تصادم کے نظریہ سازوں کے بجائے آج کی مضطرب اور بے چین دنیا کو محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن رحمت ہی میں پناہ میسر آ سکتی ہے۔ واشنگٹن کی اس اہم جگہ پر دنیا بھر کی اقوام کے بارے میں پالیسیاں وضع کی جاتی ہیں، فیصلے کئے جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں پر عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریب منعقد کر کے ہم چاہتے ہیں کہ یہاں کے پالیسی سازوں تک عدل وانصاف اور امن ومحبت پر مبنی اسلام کی حقیقی تعلیمات پہنچائی جائیں۔ حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسانیت کے لئے امن کے پیامبر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دین لے کر تشریف لائے وہ امن کا دین ہے۔ اسلام کے معنی ہی امن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے انسانوں کو آزادی کا پیغام ملا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک چچا نے ایک کنیز کو آزاد کیا۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہی جہان بھر کے غلاموں کیلئے آزادیوں کی نوید تھی۔ دنیا بھر کی عورتوں کیلئے آزادی کی خوشخبری تھی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچوں بوڑھوں، ضعیفوں عورتوں اور کمزوروں کی مدد کی تلقین فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مظلوموں کی مدد کی اور کبھی کسی ظالم کو خاطر میں نہ لائے۔ اپنی بعثت سے قبل اہل مکہ کی جاہلی جنگوں میں شریک نہ ہوئے، سوائے ایک کہ جو مظلوموں کی مدد کیلئے کی گئی تھی۔ حضرت سید ریاض حسین شاہ صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج بھی اگر دنیا بھر کے دانشور رہنما اور مقتدر لوگ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی مدد کی سوچ پیدا کر لیں، مظلوموں کو پنجہ ظلم سے رہائی دلائیں، غربت اور بیماری کے ڈسے ہوئے انسانوں کی مدد کریں، علم کو فروغ دیں تو کوئی وجہ نہیں کہ دنیا سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کو ختم نہ کیا جا سکے۔ لیکن اس کے ساتھ مسلم دنیا کو بھی اپنے رویئے اور اپنے عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اس محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار ہیں جو تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔ مسلمانان عالم اپنے عمل واخلاص ہی سے اسلام کے بارے میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی گزارشات میں عرض کیا کہ آج تو عورتوں، بچوں، بوڑھوں، بیماروں، کمزوروں کے حقوق کے لئے ادارے، تنظیمیں کام کرتی ہیں۔ انسانی حقوق کو اگرچہ نظریاتی طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے، یواین او نے ہیومن رائٹس کا چارٹر منظور کر رکھا ہے۔ حکومتوں نے اس پر دستخط کر رکھے ہیں، اس کے باوجود آج کسی نہ کسی صورت میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن آج سے 1400 سال پہلے کی دنیا میں ہم انسانی حقوق کا تصور بھی نہیں کر سکتے، اس لئے کہ اس وقت محروم طبقات کو خود اپنی محرومیوں کا احساس نہیں تھا نہ انہیں اپنے حقوق کا شعور تھا اور نہ ان کے حصول کیلئے کوئی تڑپ، یہ تو حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تمام پسے ہوئے طبقات کو سربلندی عطا فرمائی۔ وہ بچیاں جو زندہ درگور کر دی جاتی تھی۔ ان کے ماں باپ کو سمجھایا کہ اگر تم ان کی پرورش کر کے شادی کر دوں گے تو تم جنت میں میرے ساتھ ہو گے۔ کیا آج کے جدید دور کی عورت اس عظمت کا تصور کر سکتی ہے۔ جو محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 1400 سال قبل عورت کو عطا فرمائی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب فرمایا کہ تمہاری جنت تمہاری ماؤں کے قدموں تلے ہے تو گویا ہر عورت کا مرتبہ اس قدر بلند کر دیا کہ اب قیامت تک تمام مرد اپنی جنت ایک عورت ہی کے قدموں تلے تلاش کریں گے۔ دیگر مقررین نے بھی کیپٹل ہل پر عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انعقاد کو سراہا اور تجویز پیش کی کہ یہ سلسلہ سال بہ سال بڑھاتے چلے جانا چاہیے۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئندہ آنے والے سالوں میں بھی بہتر سے بہتر ہو کر بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ سچ کہا تھا حضرت اقبال علیہ الرحمہ نے۔

دشت میں دامن کوہسار میں میدان میں ہے
بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے
چین کے شہر مراکش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے

گفتگو

حضرت علامہ جمیل احمد نعیمی

چیئرمین سپریم کونسل جمعیت علماء پاکستان، ناظم تعلیمات واستاذ حدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی

سیاب احمد صدیقی

علامہ جمیل احمد نعیمی 1936 میں انبالہ مشرقی پنجاب ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان ہجرت فرمائی۔ کچھ عرصہ لاہور میں قیام کے بعد کراچی کو مسکن بنایا۔ یہاں 1960ء میں تاج العلماء مفتی محمد عمر نعیمی کے دارالعلوم مخزن عربیہ بحر العلوم سے درس نظامی کی سند حاصل کی۔ فراغت کے بعد کچھ عرصہ دارالعلوم مظہریہ آرام باغ میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ 1956 میں سبز مسجد صرافہ بازار میٹھادر میں امامت وخطابت کا سلسلہ شروع کیا اور 1974ء تک امامت وخطابت دونوں فرمائی۔ تاہم خطابت کا سلسلہ ابھی تک اسی مسجد میں قائم ہے۔ اس کے ساتھ دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں ناظم تعلیمات کی ذمہ داری پر فائز ہیں۔ انجمن محبان اسلام، انجمن طلبہ اسلام، جماعت اہلسنت، جمعیت علماء پاکستان اور بہت سی تنظیموں، اداروں اور تحریکوں کے آغاز اور فروغ میں آپ کا اہم کردار رہا ہے۔ مختلف موضوعات پر مضامین وکتابچے تحریر فرمائے۔ آپ کی حیات وخدمات پر ایک کتاب بھی شائع ہو چکی ہے۔ ''مصطفائی نیوز'' کی ٹیم نے گذشتہ دنوں دارالعلوم نعیمیہ میں اُن کا ایک مختصر سا انٹرویو کیا جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (ادارہ)

مصطفائی نیوز: آپ اپنی پیدائش اور خاندانی پس منظر کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں!

جواب: میری پیدائش 12 فروری 1936ء کو سائیں توکل شاہ نقشبندی صاحب کی سرزمین انبالہ (بھارت) میں ہوئی۔ ہمارے خاندان میں گو کہ کوئی باقاعدہ عالم دین نہ تھا تاہم دینی جذبہ موجود تھا۔ الحمدللہ فرائض دین کی سب کی پابندی کرتے تھے۔ جب میری عمر چار پانچ سال کی ہوئی تو پانی پت کے معروف عالم دین علامہ قاری محمد اسماعیل صاحب کا مدرسہ تھا، اس میں مجھے داخل کرادیا گیا۔ تقریباً دس سال کی عمر میں، میں نے باقاعدہ قرآن مجید ناظرہ مکمل کرلیا، اس کے علاوہ قرآن مجید متفرق مقامات سے حفظ بھی کرلیا۔ ساتھ ساتھ ابتدائی اردو حساب بھی پڑھا تھا۔ انگلش اس وقت نہیں ہوتی تھی یہ بعد میں شروع ہوئی۔ اسی بنیادی تعلیم کی وجہ سے میں اسوقت اردو اخبار اتچڑھ لیا کرتا تھا۔ ویسے تو اس وقت بہت سے اردو اخبارات نکلا کرتے تھے لیکن ان دنوں ایک اخبار ''الامان'' کے نام سے نکلتا تھا جس کو مسلم لیگ کا آرگن سمجھ لیں۔ اور اس کے چیف ایڈیٹر مولانا مظہر الدین تھے۔ اسی اخبار کی بناء پر کانگریسیوں نے مولانا مظہر الدین کو شہید بھی کردیا تھا۔

مصطفائی نیوز: آپ پاکستان کب تشریف لائے؟

جواب: تقریباً گیارہ سال کی عمر میں ہم نے دہلی سے ہجرت کی کیونکہ دہلی میں قتل عام ہو رہا تھا۔ خاص طور پر تین مقامات ایسے تھے جن میں بہت زیادہ قتل عام ہو رہا تھا۔ ان میں پہاڑ گنج، سبزی منڈی، اور کرول باغ شامل ہیں۔ جب ہم پہاڑ گنج سے نکلے تو ہمارے قافلے کے آگے ایک بزرگ تھے جن کا نام

> **ہم کھڑکیوں کی جھریوں سے باہر کا منظر دیکھ رہے تھے۔ لاشوں کے انبار لگے ہوئے نظر آرہے تھے۔**

قاضی زین العابدین تھا اور یہ جامع مسجد کے امام وخطیب بھی تھے اور میرے استاد بھی تھے۔ اس وقت ہم سے قبل جتنے قافلے بھی نکلے تھے سب کو شہید کردیا گیا تھا۔ وہ خونی منظر ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ سکھ اور انتہا پسند ہندو، مسلمان بچوں کو نیزوں پر اٹھا اٹھا کر دکھا رہے تھے۔ شہیدوں میں میرے ایک عزیز کا نام بھی جمیل تھا۔ ویسے اس وقت میرے بہت سے عزیز شہید ہوئے۔ دہلی سے لاہور کا جو سفر ہوا، اسے میں کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔ ہم نے ٹرین کی کھڑکیوں اور دروازوں کو بند رکھا ہوا تھا اور ہم کھڑکیوں کی جھریوں سے باہر کا منظر دیکھ رہے تھے۔ لاشوں کے انبار لگے ہوئے نظر آرہے تھے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ایسے مشکل ترین حالات میں ہم بخیر وعافیت دہلی سے لاہور پہنچ گئے۔ لاہور میں ہماری خالہ زاد بہن رہتی تھیں، مغلپورہ میں ان کا گھر تھا۔ ہمارے عزیز واقارب ہمیں لینے کیلئے مغلپورہ اسٹیشن پر آگئے تھے۔ ہم نے 1947ء سے 1950 تک لاہور میں قیام کیا۔ اس وقت حالات ناہموار ہونے کی وجہ سے تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رہا۔ وسائل نہیں تھے حالات ہی ایسے تھے کہ کبھی دکان پر لگ گئے، کبھی کچھ کرلیا اور کبھی کچھ۔ 1951ء میں ہم لاہور سے کراچی آگئے۔

مصطفائی نیوز: کراچی آنے کے بعد آپ کی کیا مصروفیات رہیں؟

جواب: کراچی آنے کے بعد شروع میں رنچھوڑ لائن کے علاقے ٹمبر مارکیٹ میں قیام کیا۔ یہاں قریب میں مسلم ہائی اسکول تھا، اس میں اپنی تعلیم کا آغاز کیا۔ ابھی میٹرک نہیں کی

> **قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین احمد مدنی علیہ الرحمہ کے دست حق پر بیعت کی۔**

تھی کہ میرے والد گرامی کا انتقال ہوگیا حالات پھر ناسازگار ہو گئے۔ میں نے حالات کے پیش نظر وہاں پر مدرسہ تعلیم القرآن میں پڑھانا شروع کردیا۔ یہاں پر مسجد کے خطیب اور ممتاز عالم علامہ محمد مسعود احمد چشتی صابری علیہ الرحمہ نے مجھے دین کا علم حاصل کرنے کی تلقین کی۔ چنانچہ خود ہی انہوں نے بہار شریعت کے پہلے حصے سے سبق پڑھانا شروع کیا۔ اس دوران تاج العلماء

میری اور قائد اہلسنت کی رفاقت کا عرصہ تقریبا 50سال پر محیط ہے ۔

حضرت علامہ مفتی عمر نعیمی اشرفی صاحب سے بھی باقاعدہ تعلیم حاصل کی ۔1960ء میں باقاعدہ ہماری دستار بندی آرام باغ مسجد کے احاطے میں ہوئی ۔ دستار فضیلت کی اس مجلس میں ممتاز علماء کرام میں غزالی زماں رازی دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی صاحب علیہ الرحمہ، مشہور ومعروف مصنف ومترجم حضرت علامہ سید غلام معین الدین نعیمی، حضرت مولانا ضیاء القادری بدایونی اور مشہور شاعر علامہ عبدالسلام باندوی، حضرت قبلہ پیر فاروق رحمانی، حضرت مولانا مسعود احمد صاحب اور تاج العلماء مفتی محمد عمر نعیمی صاحب کے علاوہ اس وقت پاکستان میں عراق کے سفیر خانوادہ غوث الاعظم پیر عبدالقادر علیہ الرحمہ نے بھی شرکت کی ۔ پیر عبد القادر تا حیات پاکستان میں عراق کے سفیر رہے ۔ انہوں نے دوسرے کسی ملک میں جانے سے انکار کردیا تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ پاکستان میں میرے قدر دان ہیں ۔انہوں نے یہاں پر ہی وفات پائی اور یہاں ہی مدفون ہوئے ۔آپ کا مزار گلشن اقبال مرکز اسلامی میں واقع ہے ۔

مصطفائی نیوز:۔تعلیم سے فراغت کے آپ نے شرف بیعت کہاں سے حاصل کی ۔

جواب:۔1963ء میں فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران مجھے یہ شرف حاصل ہوا کہ میں نے مدینہ منورہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کے نامور خلیفہ قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین احمد مدنی علیہ الرحمہ کے دست حق پر بیعت کی ۔

مصطفائی نیوز:۔آپ جمعیت علماء پاکستان سے کب وابستہ ہوئے ؟

جواب:۔دوران تعلیم ،حضرت مجاہد ملت فاتح سرحد علامہ عبدالحامد بدایونی قادری سے کئی ملاقاتیں ہوئیں ۔ایک ملاقات میں انہوں نے مجھ سے کہا تھا کہ تم میں سیاسی جراثیم معلوم ہوتے ہیں ۔چنانچہ 1960ء میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد میں نے جمعیت علماء پاکستان میں باقاعدہ طور پر شمولیت اختیار کر لی۔

مصطفائی نیوز:۔آپ نے قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی علیہ الرحمہ کے ساتھ کتنا عرصہ گزارا اور ان کو کیسا پایا؟

جواب:۔میری اور قائد اہلسنت کی رفاقت کا عرصہ تقریباً50سال پر محیط ہے۔یوں تو جلوت میں، خلوت میں حضرت کے ساتھ رہا۔مگر دو سفر خاص طور پر میں کبھی نہیں بھلا سکتا۔ایک تو1963ء میں جب میں نے حرمین شریفین کا سفر حضرت کے ساتھ سفر کیا تھا۔اسوقت سعودی حکومت نے غلاف کعبہ کے لئے پاکستان کا انتخاب کیا۔غلاف کعبہ کو تیار کرنے کے بعد ٹرین میں سجایا گیا اور مسلمانان پاکستان کو اس کا دیدار کرایا گیا۔غلاف کعبہ کا یہ قافلہ مجاہد ملت مولانا عبدالحامد بدایونی کی قیادت میں بذریعہ ٹرین کراچی سے پشاور تک گیا۔آپ کے رفقاء میں میرے سر محترم مولانا مسعود احمد چشتی صاحب ،مفتی صاحب داد خان، مولانا سید خلیل احمد اور مولانا غلام قادری کشمیری اور یہ فقیر بھی شامل تھا۔اس کے بعد کراچی سے حرمین طیبین کی طرف رخت سفر باندھا۔دوسرا یادگار سفر حضرت قائد اہلسنت کے ساتھ 1987ء میں بغداد شریف کا سفر کیا۔اس سفر میں ہمارے ساتھ مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی اور پروفیسر شاہ فرید الحق کی بھی رفاقت رہی۔میں نے اس وقت نوٹ کیا کہ قائد اہل سنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کے پاس سفر میں ایک چادر اور ایک جائے نماز ہوتی تھی۔عبادت وریاضت کے بعد جہاں آرام کا موقع ملتا وہیں چادر سرہانے رکھ کر آرام کرلیا کرتے تھے۔اللہ تعالیٰ نے قائد اہل سنت کو بہت سی صلاحیتوں سے نوازتھا ۔وہ اللہ کے ولی تھے،انہوں نے اپنی ولایت پر سیاست کی چادر اوڑھ رکھی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے قائد اہل سنت کو بہت سی صلاحیتوں سے نوازتھا۔وہ اللہ کے ولی تھے،انہوں نے اپنی ولایت پر سیاست کی چادر اوڑھ رکھی تھی۔

مصطفائی نیوز:جے یو پی نے سیاست میں کب حصہ لیا ؟اور اس کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی ؟

جواب:۔جمعیت علماء پاکستان نے باقاعدہ طور پر 1970ء میں سیاست میں حصہ لیا اس سے قبل ہم صحیح العقیدہ ہم خیال افراد کی حمایت کرتے تھے۔ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ ہم سنیت کی آواز کو آگے تک نہیں پہنچا سکتے تھے۔اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ کیوں نہ سیاسی طور پر میدان میں اترا جائے جو تمام مسائل کا حل ہے۔

مصطفائی نیوز:۔اس وقت سیاست میں عملی طور پر حصہ لینے پر آپکو کونسی بڑی کامیابی حاصل ہوئی ؟

حکومت کی مخالفت میں تقریر کرنے اور نعرے لگوانے کے الزام میں مجھے گرفتار کرلیا گیا تھا۔

جواب:۔قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی کی کاوشوں کی وجہ سے 1973ء میں ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا،اور آئین میں مسلمان کی تعریف شامل کی گئی جو آج تک موجود ہے اس سفر میں قائد اہل سنت کے ساتھ علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری اور پروفیسر شاہ فرید الحق بھی پیش پیش رہے۔

مصطفائی نیوز:۔غالباً1973ء میں آپ کو گرفتار بھی کیا گیا تھا،ہم اس گرفتاری کی وجہ جان سکتے ہیں۔؟

جواب:۔اکتوبر1973ء میں ، میں نے ایک جمعۃ المبارک کے خطبہ کے دوران ملکی حالات کے پیش نظر ذوالفقار علی بھٹو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ''جب تم وزیر خارجہ تھے اور اس وقت بھارتی وزیر خارجہ سورن سنگھ کراچی آیا تھا اور رمضان کا مہینہ تھا تو آپ نے اسے شراب پیش کی تھی،تو بھارتی وزیر خارجہ نے شراب پینے سے انکار کردیا تھا اور کہا تھا کہ میں مسلمانوں کے مقدس مہینے کا احترام کرتا ہوں،یہ ایک ہندو کا کردار ہے مسلمان اور ہندؤں کے کردار میں فرق ہونا چاہیے۔چنانچہ حکومت کی مخالفت میں تقریر کرنے اور نعرے لگوانے کے الزام میں مجھے گرفتار کرلیا گیا تھا۔اور میں اکتالیس دن جیل میں رہا۔

اے ٹی آئی کی تقسیم کی سازش اس وقت ہوئی جب انجمن طلباء اسلام پر شب خون مارنے والے ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق سے وزارت وصول کی گئی۔

مصطفائی نیوز:۔انجمن طلبہ اسلام کے قیام کے وقت آپ کے ابتدائی ساتھی کون کون تھے ؟

جواب:۔جب انجمن محبان اسلام کو انجمن طلباء اسلام میں تبدیل کیا گیا تو اس وقت ساتھیوں میں خادم جمیل احمد نعیمی کے علاوہ حاجی عبدالمجید، فاروق مصطفائی، محمد شاکر، حاجی حنیف طیب، یعقوب قادری ایڈوکیٹ اور انور کمال راجپوت شامل تھے۔ان کے

ہماری زندگی کی بقاء اور نشوونما اتحاد میں مضمر ہے، جو شاخ جڑ سے وابستہ رہتی ہے تو ہری بھری رہتی ہے

علاوہ اور بھی ساتھ تھے مگر یہ احباب زیادہ متحرک تھے۔

مصطفائی نیوز: آپ کو 1967ء میں انجمن طلبہ اسلام کو توڑنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔

جواب:۔ میں اپنی صفائی میں کیا عرض کروں۔ جو لوگ حقائق سے واقف ہیں، وہ جانتے ہیں کہ اے ٹی آئی کی تقسیم کی سازش اس وقت ہوئی جب انجمن طلباء اسلام پر شب خون مارنے والے ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق سے وزارت وصول کی گئی۔ اس وقت پاکستان کی سب سے مقبول طلبہ تنظیم انجمن طلباء اسلام تھی۔ اس وقت کے اخبارات کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ حکومت وقت خائف تھی۔ اگر اس وقت تنظیم توڑ کر الیکشن کراتا تو عوام اہل سنت ایک خانہ جنگی کا شکار ہو جاتے اور کارکن ایک دوسرے کی جان کے دشمن ہو جاتے۔ جس کے نتائج بہت بھیانک ہوتے۔ اے ٹی آئی پر شب خون مارنے والوں نے میرے گھر پر حملہ کیا، کئی مواقع پر میرے اوپر فائرنگ کی گئی اور طرح طرح سے مجھے پریشان کیا گیا۔

مصطفائی نیوز:۔ اہل سنت میں اتحاد کے لئے آپ نے کیا کوششیں کیں؟

جواب:۔ میں نے تو بہت کوشش کی اب بھی جاری ہے۔ میں سب سے کہتا ہوں، سب مانتے ہیں۔ لیکن پھر اپنی بات کرنے لگتے ہیں اہل سنت کے نام میرا یہی پیغام ہے کہ ہماری زندگی کی بقاء اور نشوونما اتحاد میں مضمر ہے، جو شاخ جڑ سے وابستہ رہتی ہے تو ہری بھری رہتی ہے اور جب جڑ سے تعلق ختم ہو جائے تو شاخ مرجھا جاتی ہے اصل بات تو یہ ہے کہ اہل سنت متحد ہو جائیں۔ اگر ہم اپنی انا کی خاطر متحد نہیں ہو سکتے تو کم سے کم ایک دوسرے کی مخالفت کرنا چھوڑ دیں۔ جو جس جگہ مسلک کا کام کر رہا ہے اس کی ٹانگ نہ کھینچی جائے۔ مگر بہتر اتحاد ہی ہے۔

مصطفائی نیوز: وطن عزیز کی صورت حال پر آپ کا کیا تبصرہ ہے؟

جواب:۔ ہم بنیادی طور پر چاہتے ہیں کہ جن کو عوام نے مینڈیٹ دیا ہے، دونوں پارٹیاں اس کا احترام کریں۔ کچھ عرصہ قبل جو معاملہ وجہ نزع بنا ہوا تھا وہ چیف جسٹس کی بحالی کا مسئلہ تھا۔ الحمد للہ یہ مسئلہ بھی حل ہو چکا ہے۔ اب بڑی قوتوں (پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز شریف) کو چھوٹے موٹے مسائل بیٹھ کر حل کرنے چاہیے۔ اب بڑے مسائل عوام کے ہیں۔ پاکستان مسائلستان بن چکا ہے، ایک مسئلہ سے نجات نہیں ملتی دوسرا مسئلہ سر پر آ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ لوگ پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ آٹا چینی، دودھ اور دیگر ضروریات زندگی کی اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ جو غریب آدمی ہے۔ میری مراد جس کی ماہانہ آمدنی پانچ سے دس ہزار ہو، کرائے کا مکان ہو، اس کے دو چار بچے بھی ہوں۔ وہ غریب بیچارہ کیا کرے گا۔ اب تو عوام لوڈ شیڈنگ کے عذاب میں بھی مبتلا ہو چکی ہے عوام نے تو پیپلز پارٹی کو روٹی کپڑا اور مکان کے لئے ووٹ دیئے تھے اور پی پی کا نعرہ بھی یہی ہے۔ اور جیسا کی زرداری صاحب نے خود بھی کہا تھا کہ ہم نے عوام سے چیف جسٹس کی بحالی کے لئے ووٹ نہیں لئے بلکہ روٹی کپڑا اور مکان کے لئے، لئے ہیں۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوام کو سر چھپانے کیلئے مکان میسر نہیں، پیٹ بھرنے کیلئے روٹی اور تن ڈھکنے کیلئے کپڑا میسر نہیں۔ یہ تو بنیادی چیزیں ہیں۔ کسی بھی

عوام کو سر چھپانے کیلئے مکان میسر نہیں، پیٹ بھرنے کیلئے روٹی اور تن ڈھکنے کیلئے کپڑا میسر نہیں۔

حکومت کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہاں کے رہنے والوں کو بنیادی ضروریات کے علاوہ تعلیم اور صحت کی سہولیات بھی میسر ہوں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مصطفائی نیوز:۔ موجودہ صورتحال میں جے یو پی کا کیا کردار ہے؟

جواب:۔ جے یو پی کا جو معاملہ ہے بظاہر تو امکانات نہیں کہ ہم اتنی طاقت میں آئیں اور ملک کی تقدیر بدل سکیں۔ لیکن جے یو پی نے ماضی میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ جیسے 1972ء میں کامیابی حاصل کی اور 88 میں بھی کچھ نہ کچھ کامیابی حاصل کی۔ 2008 کے انتخابات کو چھوڑ کر ہمارے نمائندے منتخب ہوتے رہے۔ سندھ میں خصوصا کچھ لسانی و علاقائی پارٹیوں نے اپنی جو مہم چلائی اس کے باوجود، جے یو پی نے سندھ اور پنجاب میں کامیابی حاصل کی۔ چونکہ قائد ملت اسلامیہ علامہ

نورانی میاں کہا کرتے تھے کہ وقت اور حالات کے جبر نے مجھے مجبور کیا کہ میں غیروں کے ساتھ گیا کاش کہ میرے اپنے میرا ساتھ دیتے تو آج یہ روز نہ دیکھنا پڑتا۔

شاہ احمد نورانی کا نعرہ یہ تھا کہ ہم اس ملک میں نظام مصطفی کا نفاذ چاہتے ہیں اور ہم اقتدار میں ہوں یا باہر، اس نعرے اور عزم پر قائم رہیں گے۔ ہم دیانت داری کے تقاضوں کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں

مولانا فضل الرحمن جیسے لوگوں نے ایسا طریقہ اختیار کیا ہے جو انہیں اختیار نہیں کرنا چاہیے تھا۔ انھوں نے بڑا نامناسب طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔

کہ اگر اس نعرے پر غور کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے تو ہمیں ہر مرحلے میں کامیاب حاصل ہو سکتی ہے۔

مصطفائی نیوز:۔ آپ کے خیال میں کونسی شخصیت اہل سنت کی لیڈرشپ کی کمی کو پورا کر سکتی ہے؟

جواب:۔ میری ناقص رائے کے مطابق کوئی ایک فرد واحد ایسی شخصیت نہیں ہے جو اس کمی کو پورا کر سکے البتہ کچھ لوگ بیٹھ کر اگر اس مسئلہ کو حل کرنا چاہیں تو یہ کمی پوری ہو سکتی ہے۔ ورنہ ایک میں صالحت ہوگی تو ایک میں صلاحیت ہوگی۔ لیکن اگر دو چار آدمی بیٹھیں تو کسی بات پر متفق ہو سکتے ہیں۔

مصطفائی نیوز:۔ کیا آپ متحدہ مجلس عمل کو فعال کرنے سے متفق ہیں؟

جواب:۔ یہ کریڈٹ بھی مولانا شاہ احمد نورانی علیہ الرحمہ کو پہنچتا ہے کہ اب تک پاکستان کی تاریخ میں جو بھی انتخابات ہوئے، ان میں کبھی بھی کسی مذہبی جماعت کو اتنی اکثریت نہیں ملی۔ لیکن یہ اس اتحاد کی برکت تھی کہ جس میں مختلف مکاتب فکر کے لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گے۔ لوگوں کو حیرت ہوتی ہے کہ اتنی طاقت اور اکثریت میں دینی لوگ آگے آئے ہیں۔ لیکن اب بعض دین دار (مولانا فضل الرحمن) لوگوں نے ایسی روش اختیار کی کہ ان میں اور دنیا داروں میں کوئی فرق نہیں رہا۔ یہ تو خاص طور پر مولانا شاہ احمد نورانی صاحب کی صلاحیت تھی کہ اللہ نے ان کو صلاحیت کے ساتھ صالیحت بھی دی تھی۔ میں اکثر کہا کرتا ہوں کہ ہمارے ملک کے بعض لیڈروں، سیاستدانوں

جب مجتمع ہوں گے تو طاقت بھی ہوگی ، ہم موثر بھی ہوں گے اور شنوائی بھی ہوگی۔

میں صلاحیت تو ہے لیکن صالحت نہیں اور جن میں صالحت ہے تو ان میں سے بہت سے سیاسی صلاحیت سے محروم ہیں۔ بے شک ہمارے شب گزار، تہجد گزار، خانقاہیں چلانے والے دلائل الخیرات بھی پڑھ رہے ہیں۔ تبلیغ بھی کر رہے ہیں۔ ان کا اپنا ایک طریقہ ہے ان میں صالحت ہے مگر صلاحیت نہیں اور اگر صلاحیت ہے تو اس کو بروئے کار نہیں لاتے۔

مصطفائی نیوز:۔ کیا اب مذہبی جماعتوں سے خیر کی توقع ہے؟

جواب:۔ اب مولانا فضل الرحمٰن جیسے لوگوں نے ایسا طریقہ اختیار کیا ہے جو انہیں اختیار نہیں کرنا چاہیے تھا۔ انہوں

متحدہ مجلس عمل میں جانے کی وجہ سے اہل سنت کو ضرور نقصان ہوا۔

نے بڑا نامناسب طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔

مصطفائی نیوز:۔ علماء اہل سنت نے تحریک پاکستان میں مسلم لیگ کا ساتھ دیا کیا اب ایسا نہیں ہو سکتا؟

جواب:۔ ہو سکتا ہے۔ مگر کچھ شرائط ہیں۔ کیونکہ پی پی اور اے این پی کے مقابلے میں نواز شریف اور شہباز شریف سے اتحاد ہو سکتا ہے کیونکہ ان کا میلان دین کی طرف ہے انہوں نے اپنے آپ کو کبھی سیکولر نہیں کہا۔

مصطفائی نیوز:۔ کیا اہلسنت کی جو سیاسی جماعتیں ہیں وہ اپنے علیحدہ تشخص کے ساتھ ان کے ساتھ ملیں یا مختلف جماعتوں میں شامل ہو کر اُن میں اپنا اثر رسوخ بڑھائیں۔ جیسے کہ ایک پی پی میں اور دوسرا مسلم لیگ میں چلا جائے؟

جواب:۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایسی صورت میں جو بھی جائے گا اس کی آواز نہیں ہوگی۔ اپنے علیحدہ تشخص کو قائم رکھتے ہوئے اتحاد کیا جائے۔ اپنی طاقت اور قوت کو مجتمع کر کے کسی کے ساتھ جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ میں تو اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جب تک ہماری اپنی طاقت اور قوت نہیں ہے تو ہماری شنوائی نہیں ہوگی۔ لیکن جب مجتمع ہوں گے تو طاقت بھی ہوگی، ہم موثر بھی ہوں گے اور شنوائی بھی ہوگی۔

مصطفائی نیوز: تنظیم کی طاقت تو ختم ہو گئی اب جو لوگ سیاسی جماعتوں سے مل رہے ہیں اپنی ذاتی حیثیت سے مل رہے ہیں؟

جواب:۔ اگر کوئی ذاتی حیثیت سے جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جیسے صاحبزادہ فضل کریم صاحب، ان کے والد کا ایک نام ہے، حامد سعید کاظمی صاحب ان کے والد کا بھی ایک نام ہے، انس میاں نورانی صاحب ان کے والد کا بھی ایک نام ہے۔ لیکن ذاتی حیثیت میں جانے سے طاقت نہیں ہوگی۔

مصطفائی نیوز:۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ متحدہ مجلس عمل میں جانے سے اہل سنت کو نقصان ہوا؟

جواب:۔ بے شک متحدہ مجلس عمل میں جانے کی وجہ سے اہل سنت کو ضرور نقصان ہوا۔ لوگوں نے ہماری مخالفت کی۔ اس وقت اگر فتوے بازی نہ کی جاتی اور پمفلٹ تقسیم نہ کئے جاتے۔ لوگ صبر سے کام لیتے تو ہمارے اہلسنت کے ادارے دارالعلوم امجدیہ سے فتویٰ جاری نہ ہوتا۔ اللہ بخشے مفتی ظفر علی نعمانی صاحب کو انہوں نے پابندی عائد کر دی تھی کہ جب تک کوئی فتویٰ مجھے نہ دکھایا جائے اس پر میرے دستخط نہ ہوں وہ جاری نہ کیا جائے۔ ہمارا نقصان فتویٰ بازی اور ایس ٹی کی وجہ سے ہوا، اس میں کوئی شبہ نہیں۔ یہ میری ذاتی رائے ہے کہ اگر اہلسنت آپس میں اتحاد کر لیتے تو اتنا نقصان نہ ہوتا۔ نورانی میاں کہا کرتے تھے کہ وقت اور حالات کے جبر نے مجھے مجبور کیا کہ میں غیروں کے ساتھ گیا کاش کہ میرے اپنے میرا ساتھ دیتے تو آج یہ روز نہ دیکھنا پڑتا۔

احقر جمیل احمد نعیمی اپنے مضمون کو اس شعر پر ختم کرتا ہے۔

افسوس بے شمار سخن ہائے گفتنی
خوف فساد خلق سے ناگفتہ رہ گئے

☆☆☆☆☆

حج وعمرہ کیساتھ
کے بہترین پیکج
جمال حرمین ٹریول اینڈ ٹورز
حج وعمرہ سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ماسٹر ٹریز حجاج (منظور شدہ وفاقی مذہبی امور)
چیف ایگزیکٹیو الحاج محمد اسماعیل غازیانی
Contact
021-2215027
0300-2278625
آفس نمبر 11 سابرینہ سینٹر، ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ پاکستان چوک، کراچی

تحریک پاکستان کے پرجوش کارکن ونیشنل گارڈ اور لاہور کی ہر قابل ذکر سماجی مجلسی اور دینی سرگرمی کے روح رواں

شیخ دوست محمد نور اللہ مرقدہ

مختار جاوید منہاس

انسان کو خالق کائنات نے محض حیوان ناطق بنا کر دوسری ذی روح مخلوقات پر فوقیت عطا نہیں کی بلکہ اسے عقل وشعور سے لیس کر کے زمین پر اپنا خلیفہ اور نائب قرار دیا۔ کیا اس شرف وعظمت کا مصداق ہر فرد بنی نوع انسان ہے؟ یا اس اعزاز واکرام کے کچھ عملی تقاضے بھی ہیں؟ اس سوال کا جواب ہم میں سے ہر شخص، بلا تامل یہی دے گا کہ یقیناً اس مقام بلند کا اطلاق اللہ تعالیٰ کے ان پسندیدہ بندوں پر ہی کیا جاسکتا ہے جو خود اپنی ذاتی زندگی میں رضائے الٰہی کے مطابق شب وروز گزاریں اور مخلوق خدا کی خدمت ودستگیری جن کا شیوہ ہو۔

جناب شیخ دوست محمد صاحب مرحوم ومغفور بھی اللہ ایسے ہی نیک اور دردِ دل رکھنے والے باعمل شخص تھے جن کی زندگی حصول رزق حلال کیلئے سعی پیہم کے ساتھ ساتھ ملی وسماجی سرگرمیوں میں بے لوث حصہ وافر سے عبارت تھی۔ آئیے ہم اس مرد قلندری کی 75 سالہ متحرک وفعال زندگی کے بعض گوشوں پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہیں۔

شیخ دوست محمد مرحوم علیہ الرحمہ داتا کی نگری لاہور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے اسلامیہ ہائی اسکول شیرانوالہ گیٹ لاہور سے حاصل کی۔ ان کے زمانہ طالب علمی میں تحریک پاکستان کا غلغلہ، اکناف ملک میں پورے عروج پر تھا۔ انہیں اس بات پر ایک طرح سے فخر تھا کہ انجمن حمایت اسلام کا تاسیسی اجلاس ان کے آبائی گھر میں ہوا تھا۔ اپنے مرحوم نانا اور علامہ اقبال کے دوران قرب تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ان کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک اور سرشاری جھلکتی تھی۔ سردار خضر حیات ٹوانہ کی وزارت کے دوران شیخ صاحب دوسرے طلبہ کے ہمراہ گرفتار بھی ہوئے۔ تحریک پاکستان کے دوران انہیں ممتاز مسلم لیگی رہنماؤں مثلاً بیگم سلمیٰ تصدق حسین، احمد سعید کرمانی، سردار ظفر اللہ خان اور مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی کی قیادت میں خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔

آپ نے مسلم لیگ کی نیشنل گارڈز تنظیم کے ساتھ سات سالہ وابستگی کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ قیام پاکستان کے وقت شیخ صاحب لاہور ریلوے اسٹیشن پر قائم نیشنل گارڈز کے ریلیف کیمپ میں سرگرم عمل رہے۔ مہاجرین کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ ان کے کھانے پینے کیلئے گلی محلوں سے راشن جمع کیا کرتے تھے۔ شیخ صاحب جو تحریک پاکستان کے ایک گم نام مجاہد تھے۔ قیمتی یادیں، یادداشتیں اپنے ساتھ لیکر ابدی نیند سو گئے ہیں۔ حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کے تو گویا وہ عاشق تھے۔ انہیں اپنے قائد کے ساتھ کسی نشست یا گفتگو کا تو کوئی لمحہ میسر نہ آیا لیکن وہ چند ساعتیں ان کی زندگی کا سرمایہ تھیں۔ جب 1948ء میں حضرت قائد اعظم لاہور تشریف لائے اور یونیورسٹی گراؤنڈ میں نیشنل گارڈز کے دستہ نے انہیں سلامی دی تو شیخ صاحب بھی ان خوش نصیب دستہ میں شامل تھے۔

شیخ صاحب مزاجاً حلیم الطبع اور انسان دوست شخصیت تھے۔ لیکن تحریک پاکستان کے مخالف مسلمانوں کا ذکر آتے ہی وہ خاصے جذباتی ہوجاتے تھے۔ بالخصوص علماء کے اس گروہ کا نام سن کر ان کا چہرہ سرخ ہوجاتا تھا جنہوں نے گاندھی کی قیادت اور کانگریس کی ہمنوائی کر کے ناقابل معافی جرم کا ارتکاب کیا۔ ان علماء کی موجودہ نسل نے جب 1980 میں دارالعلوم دیوبند کے جشن صد سالہ کی تقریب میں آں جہانی وزیراعظم اندرا گاندھی کو مہمان خصوصی کے طور پر بلا کر دیدہ ودل فرش راہ کئے تو شیخ صاحب سراپا احتجاج بن گئے نو سال قبل اسی اندرا گاندھی نے اس پاکستان کو دولخت کرنے کیلئے اپنی سینا مشرق پاکستان میں داخل کی تھی۔ جس کے قیام میں ان کا ذاتی عملی کردار رہا تھا۔

دینی معاملات میں اپنی مسلکی پختگی کے باوصف وہ خاصے روادار تھے لیکن منفی قسم کی پروپیگنڈہ مہم اور مساجد پر قبضہ جیسے اقدامات پر ان کا ردعمل سخت ہونے کے باوجود قابل فہم تھا۔ لاہور میں صدر کی جامع مسجد عیدگاہ ہو یا شادمان کی جامع مسجد حنفیہ غوثیہ، ان پر بعض فتنہ ور عناصر کے دہشت گردانہ قبضہ پر موثر احتجاج میں وہ ہمیشہ صف اول میں نظر آئے۔ بدقسمتی سے جس عظیم اکثریت نے اپنی عبادت کیلئے یہ مساجد تعمیر کیں ان کے بے دخل کر کے غاصبانہ قبضہ کرنے والوں سے کسی نے کوئی تعرض نہیں کیا۔ وطن عزیز میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا چلن یوں تو ہر شعبہ زندگی میں ہے۔ لیکن اے کاش! اس طرح کی قبیح حرکات میں وہ گروہ شامل نہ ہوتے جو خود کو علماء اسلام کہلوانے کے دعویدار ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اولیاء اللہ اور بزرگان دین کے مزارات کے خلاف صبح وشام ہرزہ سرائی اور دریدہ دہنی کے باوجود وہاں کے نذرانوں کی آمدنی سے تنخواہیں بٹورتے ذرا نہیں شرماتے۔

نوے کی دہائی کے آغاز میں مرکزی انجمن تبلیغ الاسلام کا قیام عمل میں آیا تو موصوف اس کے بانی صدر منتخب ہوئے اور راقم الحروف سیکریٹری جنرل، بسا اوقات مرحوم اس پلیٹ فارم سے کلمہ حق بلند کرتے رہے۔ ضلع کچہری لاہور میں 1956ء کی تعمیر شدہ مسجد کو ڈپٹی کمشنر لاہور کے حکم سے مسمار کیا گیا تو شیخ صاحب اس واردات کے خلاف سینہ سپر ہوگئے۔ مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی مرحوم ان دنوں وفاقی وزیر مذہبی واقلیتی امور پر تھے۔ انہوں نے کمشنر لاہور ڈویژن کی توجہ اس غلط اقدام کی طرف دلائی لیکن نوکر شاہی اپنی "تابندہ" روایات کے مطابق اسے سرد خانے کی زینت بنانے میں کامیاب رہی۔ صرف ریکارڈ کیلئے یہ عرض کرتا بے جا نہ ہوگا 5/6 اکتوبر 1992 کی درمیانی شب ضلع کچہری میں "مسجد العدل" کی شہادت کے ٹھیک دو ماہ بعد ۶ دسمبر کو بھارت میں تاریخی بابری مسجد شہید کردی گئی۔ شیخ صاحب کے پائے استقلال میں ان حیلہ سازیوں کے سبب ذرا لغزش نہ آئی۔ انہوں نے اپنے دو رفقاء جناب حق نواز اور میاں فیروز دین کے ساتھ مل کر عدالت عالیہ لاہور میں رٹ پٹیشن دائر کردی۔ چار سال بعد ۱۳ اگست ۱۹۹۶ کو فاضل جسٹس میاں نذیر اختر نے مسجد کی بحالی اور تعمیر نو کا فیصلہ صادر فرمایا اور یکم نومبر 1996ء بروز جمعۃ المبارک اس مسجد کا سنگ بنیاد ضیاء الامت جناب جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری علیہ الرحمہ نے رکھا۔

تبلیغی سرگرمیوں میں ان کا حصہ مختلف موضوعات پر تبلیغی پمفلٹس اور اشتہارات سے ظاہر ہوتا ہے جن کو وہ بڑے اہتمام سے چھپواتے اور تقسیم کرتے۔ تحریک پاکستان میں شرکت نے ان کے اندر جو ایک تحریکی جذبہ راسخ کردیا تھا اس کا اظہار مختلف معاملات میں ان کی مجاہدانہ سرگرمیوں سے ہوتا ہے۔ سماجی ومعاشرتی میدان میں ان کی خدمات کسی طرح کم نہ تھیں۔ اپنی فیض باغ کی رہائش کے زمانے میں وہاں اور پھر اعظم گارڈن ملتان روڈ منتقل ہونے پر یہاں اجتماعی معاشرتی مسائل کے حل کیلئے تن من دھن کے ساتھ کوشاں رہے۔

وطن عزیز کو درپیش موجودہ خلفشار بالخصوص دہشت گردی کی بھرمار پر وہ بہت آزردہ خاطر اور ملول رہتے تھے۔ وہ ارض پاکستان جس کے حصول کی تحریک میں ان کی توانائیاں صرف ہوئی تھیں اسے اپنی نظروں کے سامنے آگ اور خون میں گھرا نہیں دیکھ سکتے تھے۔ ضعیف العمری اپنی جگہ ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ قویٰ ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ لیکن علالت اور مملکت خداداد کی زبوں حالی نے دراز قامت بلند ہمت اور وجیہہ شیخ دوست محمد صاحب کو بہت لاغر، نحیف اور ناتواں کردیا اور مورخہ 2 فروری 2009 کو اپنی ساری فکروں سے آزاد ہو کر اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم شیخ دوست محمد جن کی دوستی اور دشمنی کا واحد پیمانہ کسی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دوستی اور دشمنی تھا جو زندگی کی آخری سانس تک تحریک پاکستان کے مجاہدانہ جذبہ کے امین رہے۔ ان کا سراپا آنکھوں کے سامنے سے ذرا نہیں ہٹتا، لگتا ہے ابھی کہیں سے اچانک اجلا لباس زیب تن کے سر پر اپنے قائد کے نام سے منسوب "جناح کیپ" سجائے، مسکراتے ہوئے آجائیں گے۔ ہمیشہ کی طرح سلام مسنون کے تبادلہ کے بعد جب حال احوال پوچھا جائے گا۔ یہ ایمان افروز الفاظ کانوں میں رس گھول جائیں گے "اللہ نبی دا فضل اے"۔ بالیقین مرحوم اس وقت اللہ جل جلالہ اور نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل وکرم سے نہال ہو رہے ہوں گے۔

کھلا مکتوب

بنام شیری رحمان سابق وفاقی وزیر اطلاعات وشازیہ مری وزیر اطلاعات صوبہ سندھ

منجانب :۔ سید محمد اسحٰق نقوی مدیر اعلیٰ ہفت روزہ ''قلم'' مظفرآباد آزاد کشمیر

سلام ہو ہدایت کے پیروکاروں پر!

میں آپ دونوں کو اور آپکی وساطت سے وفاقی وصوبائی اسمبلیوں کی ان خواتین کو یہ خط لکھ رہا ہوں جو برہنہ سر رہنا فخر سمجھتی ہیں۔ اور چادر کے تقدس کو پامال کرتی ہیں۔ آپ اپنے حلقہ انتخاب سے منتخب ہو کر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی اسمبلیوں میں پہنچی ہیں۔ آپ کی حیثیت ملک کی دیگر خواتین سے بالکل مختلف ہے۔ اس لئے کہ آپ ذمہ دار نشستوں پر ہیں۔ میں شعبہ صحافت سے منسلک ہوں۔ صحافی معاشرے کی آنکھ ہوتا ہے وہ دیکھتی آنکھوں اور سنتے کانوں سے جو کچھ محسوس کرتا ہے اسے الفاظ کا جامہ پہنا کر صفحۂ قرطاس پر منتقل کرتا ہے۔ میرا یہ مکتوب اسی نسبت سے ہے۔ قوم کو آپ کا برہنہ سر رہنا ناگوار گزر رہا ہے۔ بلکہ شعبہ صحافت سے وابستہ برادران کو بھی آپ کا حلیہ گراں گزرتا ہے۔ آپکی دیکھا دیکھی نہ صرف پرائیویٹ چینلز بلکہ پی ٹی وی میں کام کرنے والی خواتین نے بھی سروں سے چادریں اتار لی ہیں۔ اور اس کے منفی اثرات پورے معاشرے میں پڑ رہے ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے قائد اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمہ اور ان کے مخلص رفقاء کی شبانہ روز کاوشوں اور لاکھوں مسلمانوں کی شہادتوں کے نتیجے میں یہ ملک ہمیں عطا فرمایا، دنیا میں پہلی اسلامی ریاست کا قیام مدینہ منورہ میں ہوا اور اس کے بعد پوری اسلامی دنیا میں صرف پاکستان ہی وہ واحد مملکت ہے جو ایک نظریے کی بنیاد پر قائم ہوئی یعنی نظریہ اسلام۔ آپ دل کی عمیق گہرائیوں سے غور کریں اگر پاکستان نہ بنتا، متحدہ ہندوستان ہوتا تو کیا آپ کے پاس قومی یا صوبائی اسمبلیوں کا قلمدان وزارت ہوتا؟ ہندو آپ کو اتنی عزت اور اتنا وقار دیتے؟۔ مغربی طرز جمہوریت سے ایوان اقتدار میں پہنچنے والے ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو پاکستان کے اساسی نظریے یعنی نظریہ اسلام پر کاربند رہنا چاہیے تھا لیکن افسوس سے ایسا نہ ہو سکا۔ جس کی وجہ سے ہم ترقی معکوس کا شکار ہیں۔ لمحہ فکریہ ہے آپ کسی مغربی ملک کی وزیر نہیں بلکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی وزیر ہیں۔ آپ کا اور آپ کی طرح دیگر ذمہ دار خواتین کا برہنہ سر رہنا، بالوں کی نمائش کرنا، چادر سے نفرت کرنا قرین انصاف ودانش نہیں۔ آپ دونوں اور آپ کی تقلید میں دیگر ذمہ دار خواتین جو سر ڈھانپنا اور چادر اوڑھنا معیوب سمجھتی ہیں۔ وہ نہ صرف نظریہ پاکستان جو نظریہ اسلام ہے کے تقدس کو پامال کر رہی ہیں بلکہ مغربی ثقافت کے فروغ میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ آپ کا یہ اقدام قرآن وسنت کی تعلیمات کے منافی ہے۔ اور خدا ورسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ کھلی جنگ کے مترادف ہے۔ میں ابھی مقبوضہ کشمیر میں ڈیڑھ ماہ کا عرصہ گزار کر آیا ہوں۔ میں بارہ مولہ، کپواڑہ، سوپور سرینگر اور دیگر کئی مقامات پر گیا۔ دیہاتوں میں رہا۔ درسگاہوں، خانقاہوں، مزاروں اور مختلف اداروں میں جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے کشمیری خواتین کو سروں پر چادر اوڑھے مشرقی لباس میں ملبوس دیکھا۔ نجی ودیگر تقاریب میں بھی شمولیت کی۔ وہاں الیکٹرانک میڈیا میں کام کرنے والی خواتین اور نیوز کاسٹرز باقاعدہ سروں پر چادریں اوڑھتی ہیں۔ اور اپنی تہذیب وثقافت اور اسلامی روایات کا ہر ممکن خیال رکھتی ہیں۔ ایک تقریب میں مجھے آپ کی ہیت وکیفیت کے حوالے سے تنقیدی جملے بھی سننے پڑے۔ مجھے کہا گیا کہ مولانا! کیا آزادی کا یہی مفہوم ہے کہ مسلم خواتین اسلامی تہذیب وثقافت کو ترک کر کے مغربی طرز معاشرت اختیار کرلیں۔ اور کارٹون بن جائیں۔ میں درد بھرے دل سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ قرآن مجید کی سورۂ نساء، سورۂ احزاب، اور سورۂ نور کا ترجمہ وتفسیر پڑھیں۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان خواتین کیلئے جو تعلیمات ارشاد فرمائی ہیں ان کا مطالعہ کریں۔ رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ازواج مطہرات اور صحابیات نیز بالخصوص سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی سیرت کا مطالعہ کریں اور پھر اپنی طرز زندگی پر نظر ڈالیں۔ اور اپنے ساتھ انصاف کریں۔ مکمل چادر اوڑھیں تا کہ آپ کے سر کے بال اور جسم کی ساخت عریاں نہ ہو۔

میں آپ ہی کی وساطت سے محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اسپیکر کے عہدہ سے سبکدوش ہو جائیں کابینہ میں اگر علم وفضل میں، عمر وتجربہ میں اور فہم وفراست میں مرد حضرات موجود ہوں ان کی بجائے خاتون کو اسپیکر بنانا یا خاتون کا از خود اسپیکر کا عہدہ طلب کرنا قرین انصاف ودانش نہیں۔ اگر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تریسٹھ سالہ تاریخ میں قبل ازیں کوئی خاتون اسپیکر کے عہدہ پر فائز نہیں ہوئی تھی۔ تو انہیں بھی یہ عہدہ نہ لینا تھا۔ زردار صاحب کا یہ اقدام محل نظر ہے اور لمحہ فکریہ ہے۔ محترمہ فہمیدہ مرزا بحیثیت خاتون اپنے شایان شان کوئی اور منصب لے لیں۔ میری اس تحریر کو رجعت یا قدامت پسندی پر قیاس نہ کیا جائے۔ روشن خیالی کا اور جدت پسندی کا یہ مطلب نہیں کہ ہم قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں اسلامی طرز حیات کو نظر انداز کر کے انگریزوں کی اندھی تقلید میں مغربی تہذیب وثقافت کے گرویدہ ہو جائیں۔ میں اپنے اس مکتوب کی تائید میں مفکر اسلام، مصور پاکستان، حکیم الامت، شاعر مشرق، حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کلام ان کی کتاب ضرب کلیم سے بعنوان ''آزادی نسواں'' پیش کر رہا ہوں۔ بہنوں کیلئے دعوت فکر ہے۔

اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا
گو خوب جانتا ہوں کہ یہ زہر ہے وہ قند

کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند

اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش
مجبور ہیں ، معذور ہیں مردان خرد مند

کیا چیز ہے آرائش وقیمت میں زیادہ
آزادی نسواں کر زمرد کا گلوبند

اقبال سفیرِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اقبالؒ نے ساری زندگی محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عام کیا اور اپنے کلام کے ذریعے کمزور دلوں کو جلا بخشی

پروفیسر کلیم اللہ ضیاء

واصف علی واصف نے کہا تھا کہ "جب خدا کسی پر کرم کرتا ہے تو اسے محبت مصطفیٰ ﷺ دیتا ہے اور جب مصطفیٰ ﷺ کسی پہ کرم کرتے ہیں تو قربِ خدا دیتے ہیں"۔ اللہ کا بہت ہی کرم اس بخت والے پر جسے بن دیکھے عشق ہو گیا۔ اور بن دیکھے فقط نام سننے سے تڑپ اٹھا۔ بن دیکھے تڑپنے والے پر تو عرش کے فرشتے بھی رشک کرتے ہیں۔ بن دیکھے تڑپنے والے پر حضور ﷺ کو بڑا ہی رحم آتا ہے۔ خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو لے لیجئے۔ کہ صحابہ کرام کے سامنے ارشاد ہوتا ہے کہ یمن سے مجھے عاشقِ صادق کی خوشبو آتی ہے۔

علامہ اقبال نے ہمیشہ زور دیا کہ جب تک انسان کا باطن، روح، قلب اور خودی میں عشق کی آگ روشن نہ ہو۔اس وقت تک انسان حیات جاوداں کو نہیں پا سکتا۔اور جب تک اس کی روح کا تعلق گنبد خضرا کے مکیں سے نہ ہو جائے اس وقت تک تو وہ مٹی کا ڈھیر ہے۔ جس میں گوشت پوست کے سوا کچھ بھی نہیں

شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقیر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

ایسا کیوں نہ ہوتا کہ جسے محبت رسول ﷺ کی دولت عظمٰی نصیب ہو جاتی ہے اللہ بھی اسے اپنا پیارا بنا لیتا ہے۔ وہ درویش فقیری میں بھی امیری کرتا ہے۔ ہوتا تو وہ بوریا نشیں ہے لیکن عرش بریں والے بھی اس پر رشک کرتے ہیں۔

؎ جو تیرے در کے فقیر ہوتے ہیں
وہ آدمی بے نظیر ہوتے ہیں

پہلے وہ محب ہوتا ہے لیکن اسے محبوب بنا دیا جاتا ہے وہ منتظِر ہوتا ہے لیکن اسے منتظَر بنا دیا جاتا ہے۔ آج کل تبلیغ کا بہت شور ہے کہ اطاعت ہی سب کچھ ہے حکم ہے نماز پڑھو بس نماز پڑھو۔ قرآن کریم کی تلاوت کرو اور تعلق اعتقادی ہو کہ حضور ﷺ اللہ کے نبی ہیں۔ بس تعظیم و تکریم، محبت و عشق، روحانی تعلق، حضور قلب کو بدعت و دیوانگی کہہ کر تبلیغ کا فریضہ ادا کیا جاتا ہے۔ صرف اتنا ہی کہا جا سکتا ہے:۔

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد
ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں

اقبال رحمۃ اللہ علیہ بھی انہی مقدر کے سلطانوں میں سے ایک سلطان ہے۔ کہ جسے پیغام عشق رسول کو عام کرنے کے لیے رب کریم نے منتخب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے سینے عشق مصطفیٰ ﷺ کے بحر بیکراں سے بھر دے۔ اور انہیں اتباع حبیب اور فدایانِ رسول سے دونوں جہاں میں سرفرازی عطا فرمائے۔ یہ کہنا قطعی طور پر درست نہیں کہ اقبال صرف ایک شاعر تھے اور بس شاعری تو اقبال کی صفات میں سے ایک صفت تھی۔ انہوں نے مشیت ایزدی کی الہامی آواز کو اللہ تعالیٰ کی مخلوق تک پہنچانے کے لیے شاعری سے کام لیا۔ اقبال ایک بہت بڑے صوفی، قلندر، اور معرفت کے کوہ گراں تھے۔ کیونکہ ایسا پیغام کوئی عارف ہی دے سکتا ہے۔ جو خود صاحب حال ہو۔ وہی احوال بیان کر سکتا ہے۔ اقبال کو عارف، صوفی، صاحب حال، نباض عصر، حکیم الامت بنانے والا جو عطیہ خداوندی تھا۔ وہ عشق رسول ﷺ کی دولتِ لازوال تھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ وہ نعمتِ عظمٰی ہے۔ جسے مل جائے وہی اپنے وقت کا سلطان ہوتا ہے بلا شک و شبہ اقبال سفیر عشق رسول تھے۔ ساری زندگی محبت رسول ﷺ کو عام کیا اور اپنے کلام کے ذریعے کمزور دلوں کو جلا بخشی۔

ایک لفظ ایک جملہ ہوتا ہے جو دل میں گھر کر جاتا ہے اور انسان کی فکر کے دھاروں کو بدل کے رکھ دیتا ہے یہی اقبال کے ساتھ ہوا۔

جب ایک فرد کا نظریہ پوری قوم کا نظریہ بن جائے۔ ایسا نظریہ جو حق کی ترجمانی کرنے والا ہو تو وہ فرد، فرد نہیں رہتا بلکہ وہ خود ایک نظریہ بن جاتا ہے۔ اسی طرح اقبال ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک نظریے کا نام ہے اور نظریہ بھی وہ جو جس کی ترجمانی خود خداوند کریم کرتا ہے اقبال نے ساری زندگی ملتِ اسلامیہ کو جمال مصطفوی کی لذت لازوال کا درس دیا۔ ایسا درس جو مغز قرآن بھی ہے، جانِ ایمان بھی ہے اور دین کی روح بھی ہے۔

جب ایک فرد کا نظریہ پوری قوم کا نظریہ بن جائے ۔ایسا نظریہ جو حق کی ترجمانی کرنے والا ہو تو وہ فرد، فرد نہیں رہتا بلکہ وہ خود ایک نظریہ بن جاتا ھے ۔اسی طرح اقبال ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک نظریے کا نام ھے

علامہ اقبال نے ہمیشہ زور دیا کہ جب تک انسان کا باطن، روح، قلب اور خودی میں عشق کی آگ روشن نہ ہو۔ اس وقت تک انسان حیات جاوداں کو نہیں پا سکتا۔ اور جب تک اس کی روح کا تعلق گنبدِ خضرا کے مکیں سے نہ ہو جائے اس وقت تک تو وہ مٹی کا ڈھیر ہے۔ جس میں گوشت پوست کے سوا کچھ بھی نہیں خود فرماتے ہیں:۔

ابھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

حضور ﷺ سے تعلقِ عشق کی ابتداء:۔

اللہ پاک جب کسی انسان کی تقدیر بدلنا چاہے تو اسے لمبے چوڑے واعظ نصیحتیں اور اسباق و اسباب کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ:۔

؎ فطرت خود بخود کرتی ہے لالہ کی حنا بندی

تو ایک لفظ ایک جملہ ہوتا ہے جو دل میں گھر کر جاتا ہے اور انسان کی فکر کے دھاروں کو بدل کے رکھ دیتا ہے یہی اقبال کے ساتھ ہوا۔ لڑکپن کا دور ہے۔ نہ لذت سے آشنا۔ نہ عشق کی گرمی سے باخبر۔ لیکن قدرت جس کا انتخاب کر چکی ہو۔ ظاہراً بھی کوئی اسباب پیدا فرما دیئے جاتے ہیں تو واقعہ یوں ہوا دروازے پہ کسی سائل نے دستک دی۔ رو کا لیکن فقیر جانے کا نام تک نہ لیتا تھا۔ اقبال باہر نکلے اور فقیر کو تھپڑ رسید کیا یہ سارا منظر ان کے والدِ گرامی شیخ نور محمد جو عشق کی گرمی سے اور درد کی لذت سے خوب آشنا تھے

۔فرمایا بیٹا!! اگر بروزِ قیامت اس فقیر نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکایت کر دی تو کیا جواب دو گے اور تیرا یہ باپ سفید ریش کے ساتھ کیا جواب دے گا کہ میں اپنے بیٹے کو احترام نہ سکھا سکا۔ بس والد گرامی کی زبان سے یہ جملے نکلنے کی دیر تھی کہ اقبال تڑپ اٹھے فکر کے زاویے بدل گئے، دل میں عشق مصطفی ﷺ کی ایسی چنگاری چمکی، کہ اس ایک چمکار سے پورا باطن منور ہو گیا یہ اقبال اب پہلے والا اقبال نہیں رہا تھا بلکہ کاروان عشق و مستی کا راہی بن چکا تھا علامہ خود اس واقع کو اپنے اشعار میں بیان فرماتے ہیں۔

اند کے اندیش وباد آرائے پسر
اجتماع امتِ خیر البشر

اے میرے فرزند ذرا غور تو کر جب پوری امت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوگی۔

باز ایں ریش سفید من نگر...... لرزہ بیم و امید من نگر

اس جواب طلبی میں جب میں اپنی سفید داڑھی کے ساتھ خوف اور امید کی حالت میں کانپ رہا ہوگا (ذرا تصور تو کر میری کیا حالت ہوگی)

بر پدر ایں جور نازیبا مکن...... پیش مولا بندہ را رسوا مکن

بیٹے ذرا اس لمحے پر غور تو کر کہ تیرے اس عمل سے مجھے کتنا شرمندہ ہونا پڑے گا بیٹے۔ اپنے باپ پر یہ ظلم نہ کر اور ایسے اپنے مولا کے سامنے شرمندہ نہ کر:۔

غنچہ از شاخسار مصطفی ﷺ
گل شواز باد بہار مصطفی ﷺ

تو گلستان محمد کی شاخ کا ایک غنچہ ہے فیضان مصطفوی سے کامل پھول بن جا۔

از بہارش رنگ و بو باید گرفت...... بہرہ از خلق او باید گرفت

گلستان محمدی کے پھول میں رنگ و بو کے لیے ضروری ہے حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور اخلاق حمیدہ سے بہرہ ور ہو۔

فطرت مسلم سراپا شفقت است
در جہاں دست و زبانش رحمت است

بارگاہ رسالت سے مستفید ہونے والا مسلمان فطری اعتبار سے سراپا شفقت ہوتا ہے اس کے ہاتھ اور زبان رحمت ہی رحمت ہوتے ہیں۔

از قیام او اگر دو راستی
ز میان محشر ما نیستی

اگر تو حضور ﷺ کے اخلاق حمیدہ اور اسوۂ حسنہ سے کما حقہ فیض یاب نہیں ہے تو سن لے ہمارا بھی تجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

یہ تھا وہ سبق جو اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو والدین سے ملا اس ایک سبق نے اقبال کی دنیا بدل دی۔

☆☆☆☆

Offset, Panaflex Printing
& General Order Supplier

ASRA PRINTERS

Muhammad Ameen

2, Riffat Manzil Near Al-Momin Plaza Burns Road
Karachi.
Ph:0212639532 Cell: 0321-9269245

WWW.NAFSEISLAM.COM

تگ و تاز

مغربی میڈیا اسلام کو دہشتگردی سے جوڑ کر نفرت کی خلیج گہری کر رہا ہے

عزیز پاشا

نبی کریم ﷺ نے دنیا کو علم و آگاہی کی روشنی دی، جنرل سیکرٹری یونین آف مسلم آرگنائزیشنز آف یو کے اینڈ آئرلینڈ

میلاد النبی ﷺ کے موقع پر تنظیم کے سالانہ ڈنر سے بیری گارڈنر، سائمن ہیوز، محمد علی، کونسلر ایلین بریڈلی، مقصود احمد و دیگر کا خطاب

لندن (مصطفائی نیوز) نبی کریم رہتی دنیا تک رحمت اللعالمین بن کر تشریف لائے ہیں۔ آپ ﷺ نے تمام فرسودہ اور باطل رسومات کا خاتمہ کر کے دنیا کو علم و آگاہی کی روشنی دی۔ آپ کی حیات طیبہ تمام مسلمانوں کیلئے عملی نمونہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار یونین آف مسلم آرگنائزیشنز آف یو کے اور آئرلینڈ کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر سید عزیز پاشا نے میلاد النبی کے موقع پر گزشتہ دنوں تنظیم کے زیر اہتمام سالانہ ڈنر سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام انصاف، مساوات اور دیگر تمام مذاہب کے ساتھ حسن سلوک اور ہم آہنگی کی تعلیم دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کا خلاصہ یہی ہے کہ ہم اپنی زندگی میں ایسے عمل صالح سرانجام دیں کہ جس سے ہمیں دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل ہو۔ تمام ابراہیمی فرقوں میں ایک خدا پر ایمان اور یقین کی تعلیمات دی گئی ہیں۔ ڈاکٹر پاشا نے زور دیا کہ اسلام نے معاشرے سے سودی نظام کا مکمل خاتمہ کر کے ایک مضبوط معاشی نظام متعارف کروایا۔ سود کا خاتمہ کر کے ہی موجودہ معاشی مسائل کا واحد حل ہے۔ کیونکہ سود کی لعنت نہیں ہوگی تو معاشی استحصال اور لالچ بھی خود بخود دم توڑ دے گا۔ اور دنیا حقیقی امن کی طرف قدم بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ذرائع ابلاغ اسلام کو دہشت گردی کی تعلیمات دینے والے مذہب کے طور پر پیش کر کے لوگوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس سے ایک دوسرے کے خلاف نفرت اور باہمی تفریقات کی خلیج اور گہری ہو رہی ہے۔ ان کی تنظیم گزشتہ کئی دہائیوں سے معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ اور اسلام کے بارے میں پائی جانے والی اسی غلط فہمی کو دور کرنے کی کوششیں کر رہی ہے۔ لارڈ شیخ نے کہا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو جو سب سے پہلا لفظ پڑھایا وہ اقراء یعنی پڑھ تھا۔ قرآن اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات میں تعلیم کے حصول پر زور دیا گیا ہے۔ ترقی اور آگے بڑھنے کا واحد راستہ تعلیم میں پنہاں ہے۔ بیری گارڈنر ایم پی نے کہا کہ دنیا کے تمام الہامی مذاہب میں ایک خالق کی واحدانیت، پڑوسیوں سے حسن سلوک اور دوسروں کی تکریم کرنےکی تعلیمات دی گئی ہیں۔ محبت اور انصاف پر عمل کریں تو معاشرہ برائیوں سے پاک اور دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔ دنیا کو ایک ایسے نئے ورلڈ آرڈر کی ضرورت ہے جس کی بنیاد نفرت اور قتل و غارت گری کی بجائے محبت اور باہمی یگانگت کے جذبے پر ہو۔ سائمن ہیوز ایم پی نے کہا کہ اسلامی تہذیب و تمدن نے برطانوی معاشرے سمیت دنیا کی دیگر ثقافتوں پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں کہ کون شخص مزید کتنی دیر اور زندہ رہے گا۔ بحیثیت انسان ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر گز رتے پل امن کے فروغ اور باہمی تفریقات کو ختم کرنے کی کوشش کریں کیونکہ نفرت اور تقسیم کا راستہ تباہی کی طرف جاتا ہے۔ اسلام چینل کے سی ای او محمد علی نے کہا کہ چودہ سو سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود اللہ کا کلام قرآن پاک اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات آج بھی اپنی اصل شکل میں موجود ہیں۔ اسلامی تعلیمات اور ماڈرن سائنس میں کسی قسم کا عقلی تضاد موجود نہیں۔ برطانیہ میں دس سال قبل اسلامک فنانسنگ پر تنقید کرنے والے موجودہ معاشی کساد بازاری کے دوران اس کو اپنانے کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔ یہی حال دوسرے یورپی ممالک کا بھی ہے۔ ویسٹ منسٹر کے لارڈ میئر کونسلر ایلین بریڈلی نے کہا کہ ویسٹ منسٹر میں اس وقت متنوع فیتھ کمیونٹیز کے لوگ بڑی تعداد میں آباد ہیں۔ کونسل انٹر فیتھ ڈائیلاگ اور مختلف کمیونٹیز کے درمیان تعاون اور یگانگت پر یقین رکھتی ہے جس کے لئے انٹر فیتھ فورم کے قیام سمیت کئی موثر اقدامات اٹھائے ہیں۔ تقریب سے کمیونٹیز اور لوکل گورنمنٹ کے محکمے میں فیتھ اینڈ ایتھنک مینارٹی ایڈوائزر مقصود احمد نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ ہائی ویکمب کی فاطمہ جیلانی نے انگریزی میں نعت پیش کی۔ مسلم ایسوسی ایشن آف نائیجیریا کی رکن عزیزہ آکندی اور خضرہ سلیم نے نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ دو ترک بچوں نے نعتیں پیش کیں۔ آخر میں آپ ﷺ پر درود و سلام پیش کیا گیا۔ ڈنر میں سعودی عرب، ایران، لیبیا، البانیہ، آذربائیجان، ملائشیا، شام اور کویت کے سفارتی حکام اور یو ایم او کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

لندن: پاکستان ہائی کمیشن میں ''اپوا'' کے تحت محفل میلاد کا اہتمام

ممبران کے علاوہ سفارتکاروں کی بیگمات کی شرکت، شرکاء سے بیگم زرینہ واجد نے خطاب کیا

لندن (پ ر) اپوا لندن یو کے نے پاکستان ہائی کمیشن میں محفل میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کیا جس میں ممبران کے علاوہ سفارتکاروں کی بیگمات نے بھی شرکت کی۔ اپوا لندن کی جنرل سیکریٹری شاہدہ خان نے میلاد النبی ﷺ کی اہمیت بیان کی۔ بیگم زرینہ واجد نے اپوا ایگزیکٹو کمیٹی کا کار خیر کیلئے تعاون جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے مبارک محفل کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں اور پاکستان پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ اور مبارک ماہ میں اپنی رحمتوں سے نوازے۔ پروگرام کی منتظم سلمہ اقبال نے بھی عید میلاد النبی ﷺ پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں کہا گیا کہ ماہ ربیع الاول اسلامی کیلنڈر میں تمام مہینوں کا سنگھار ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے رحمت اللعالمین، محسن انسانیت اور کفر و باطل کو مٹانے والے نبی اکرم ﷺ کو دنیا میں بھیج کر سکون و راحت کا سبب بنایا۔

پیر نذیر حسین نے زندگی قرآن و سنت کے احکامات کی تعمیل میں گزاری،

مرحوم پر خلوص شخصیت کے مالک تھے، سید مزمل، علامہ برکات اور دیگر کا تقریب سے خطاب

برمنگھم (مصطفائی نیوز) مرکزی جماعت اہل سنت برطانیہ کے سابق صدر پیر سید مزمل شاہ جماعتی نے کہا کہ برصغیر میں اسلام کی تبلیغ اور قیام پاکستان کی جدوجہد میں آستانہ عالیہ علی پور سیداں کے بانی حضرت قبلہ سید جماعت علی شاہ اور ان کے خاندان نے گرانقدر اور قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور آج بھی علی پور سیداں کے سجادہ نشیں صاحبزادگان اور لاکھوں عقیدت مند پاکستان کے تحفظ اور استحکام کیلئے کوشاں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں یہاں پر دربار عالیہ علی پور شریف کے پیر سید نذیر حسین جماعتی کے ختم چالیسویں کی تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیر سید نذیر حسین شاہ جماعتی ہمارے دور کے عظیم ولی اللہ تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی خدا اور اس کے رسول کی پیروی اور قرآن و سنت کے احکامات کی تعمیل میں گزاری۔ جو لوگ مدینہ شریف یا پاکستان میں پیر سید نذیر حسین شاہ سے ملتے رہے وہ جانتے ہیں کہ پیر صاحب کس قدر مہمان نواز پر خلوص اور پرکشش رہے۔ میزبان صاحبزادہ پیر سید منور حسین جماعتی نے کہا کہ حضرت پیر نذیر شاہ کے انتقال سے ہم سلسلہ علی پور شریف کے ایک عظیم بزرگ سے محروم ہو گئے۔ مرحوم نے تمام عمر اپنے عظیم دادا پیر سید جماعت علی شاہ اپنے والد اور دیگر بزرگوں کی تعلیمات کے مطابق گزاری۔ اس موقع پر علامہ برکات احمد چشتی نے صوفیائے علی پور شریف اور حضرت پیر سید نذیر حسین شاہ کی زندگی اور دینی و روحانی خدمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت مفتی عبدالکریم جماعتی نے کی۔ معروف نعت خواں شہزاد احمد تاگی، صاحبزادہ نعمان شاہ جماعتی اور سید رشید حسن شاہ بارگاہ رسالت میں ہدیہ عقیدت پیش کیا۔

حضور ﷺ کے اوصاف سے ناواقفیت دین سے دوری کا سبب ہے، قاری عاصم

لیڈز (پ ر) لیڈز مکہ مسجد میں جلسہ میلاد مصطفیٰ ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے صاحبزادہ قادری محمد عاصم نے کہا کہ مصطفیٰ جان رحمت کی یاد میں محافل منعقد کرنا بہت ہی مستحسن عمل ہے۔ ان محافل میں جب سرورکائنات ﷺ کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی تو مسلمانوں میں محبت رسول ﷺ اور اطاعت رسول ﷺ کا جذبہ مزید ابھرتا ہے۔ اور دلوں کی تسکین کا ذریعہ بنتا ہے۔ نوجوانوں کی دین سے دوری کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انہیں اپنے نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے حالات اور آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ سے ناواقف ہیں۔ لیڈز مسلم کونسل کے نمائندہ نے کہا کہ چونکہ لیڈز مکہ مسجد امسال برطانیہ کی ماڈل ماسک ہے اس لئے ماہ ربیع الاول میں رحمت اللعالمین کے پیغام کو لیڈز میں میوزیم اور لیڈز لائبریری میں شامل کیا گیا۔ لیڈز مکہ مسجد نے لیڈز میوزیم کے تعاون سے ایک فلم تیار کی جسے میوزیم میں دکھایا گیا اس فلم کو دیکھنے کیلئے سینکڑوں لوگ آئے اور اگلے دس ماہ تک یہ فلم مسلسل لیڈز میوزیم میں دکھائی جائے گی۔ صاحبزادہ قاری عاصم نے کہا کہ اس فلم کو دکھانے کا مقصد یہ ہے کہ غیر مسلموں کو بھی پتہ چلے کہ اسلام کتنا فطرت کے قریب ہے۔ مکہ مسجد نے لیڈز سٹی لائبریری میں تمام مذاہب کے درمیان مکالمہ کے لئے بھی تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ اسلام کی تعلیمات کو احسن انداز میں پیش کیا گیا۔ اور کئی غیر مسلم شرکاء کے ذہنوں میں جو پراگندہ خیالات ابھرتے ہیں ان کا جواب صاحبزادہ قاری عاصم نے قرآن و حدیث کی روشنی میں دیا۔

ڈربی میں مرکزی جماعت اہل سنت خواتین کے تحت جلسہ میلاد النبی ﷺ کا انعقاد

ڈربی (مصطفائی نیوز) مرکزی جماعت اہل سنت شعبہ خواتین کی ڈربی برانچ نے ڈربی میں سالانہ عید میلاد النبی ﷺ کے عنوان سے جلسے کا اہتمام کیا۔ نوجوان بچیوں اور مساجد کی طالبات نے نبی کریم ﷺ کے میلاد شریف اور سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں ڈربی برانچ کی صدر مسز قادری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے نبی کریم ﷺ سارے جہانوں کے لئے رحمت بن کر آئے۔ انہوں نے کہا کہ اس زمانے میں سب سے زیادہ استحصال عورتوں کا ہوتا تھا۔ بالخصوص عرب ممالک میں عورتوں کو غلام سے بھی کمتر سمجھا جاتا تھا۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کی نظر رحمت سے سب سے پہلے عورتیں ہی فیض یاب ہوئی۔

ہر عمل قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ صاحبزادہ غلام ساجد

سلاؤ (پاکستان پوسٹ) رسول اللہ ﷺ کے سوا کائنات میں کوئی ایسی ہستی موجود نہیں جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں میں ہماری رہنمائی کر سکے۔ ان خیالات کا اظہار صاحبزادہ غلام ساجد الرحمٰن سجادہ نشین دربار عالیہ بگھار شریف تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی نے مسلم کانفرنس برطانیہ کے نائب صدر راجہ محمد شبیر خان ناڑدی کی رہائش گاہ پر منعقدہ جلسہ عید میلاد النبی ﷺ سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنا ہر عمل کتاب و سنت کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور رحمت عالم پر درود و سلام بھیجتے رہنا چاہیے۔ اس پروگرام میں قاری سید صداقت علی نے تلاوت اور نعت شریف پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور رحمۃ اللعالمین کی تعلیمات کی پیروی ہی سے دہشتگردی کا خاتمہ ممکن ہے

سید ریاض حسین شاہ

ہم تمام مذاہب کے اہل فکر ونظر کو دعوت دیں گے۔ کہ وہ تعلیمات مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں عالمی مسائل کا حل تلاش کرسکیں۔ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

واشنگٹن (مصطفائی نیوز) کیپٹل ہل واشنگٹن ڈی سی کی رے برن بلڈنگ میں انٹرنیشنل پیس مشن کے زیر اہتمام تاریخ میں پہلی مرتبہ عظیم الشان محفل میلاد النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا عنوان "عالمی امن + انسانی حقوق اور حضرت محمد ﷺ کا ورثہ" تھا۔ اس تاریخی محفل میلاد میں معروف روحانی پیشوا مفسر قرآن حضرت پیر سید ریاض حسین شاہ سرپرست اعلیٰ انٹرنیشنل پیس مشن، ڈاکٹر ظفر اقبال نوری چیئرمین پیس مشن، منیر بشیر جانی سماجی رہنما، شیخ محمد صدیق چیئرمین پاکستان امریکن بزنس مین ایسوسی ایشن، حنیف اختر ممبر ویسٹرن کمیٹی ری پبلکن پارٹی، اور خالد حمید معروف براڈکاسٹر نے خطاب کیا۔ جبکہ اسد کمال، رانا اصغر سلطانی، اور حافظ عمران نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز باقاعدہ تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے کیا گیا۔ حضرت علامہ پیر سید ریاض حسین شاہ نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ دہشتگردی اور انتہا پسندی جیسے عالمی مسائل کو طاقت اور قوت سے دبانے سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کیلئے پیغمبر امن ومحبت حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدل وانصاف، صبر وتحمل برداشت اور انسانی مساوات کی تعلیمات کی پیروی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہذیبوں کے تصادم کے نظریہ سازوں کی بجائے آج کی مضطرب اور بے چین دنیا کو محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن رحمت ہی میں پناہ میسر آ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج واشنگٹن کی اہم جگہ پر اس لئے محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد کر رہے ہیں تاکہ جہاں دنیا بھر کی اقوام کے معاملات پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ وہاں کے پالیسی سازوں تک اسلام کی عدل، انصاف اور امن ومحبت پر مبنی حقیقی تعلیمات پہنچائی جا سکیں۔ انہوں نے امریکہ میں بسنے والے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے روز مرہ کے معمولات اور دیگر لوگوں سے باہمی تعلقات میں اس طرح کا رویہ اپنائیں کہ اسلام کے صحیح نمائندے کے طور پر پہچانے جا سکیں۔ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے غلام ہی اسلام کی ترویج واشاعت اور اسلام کے بارے میں پھیلائی گئی غلط فہمیوں کے ازالے کا سبب بن سکتے ہیں۔ انٹرنیشنل پیس مشن کے چیئرمین ڈاکٹر ظفر اقبال نوری نے کہا کہ آج مشرق سے لیکر مغرب تک کرہ عرض پہ بسنے والے انسان جنگوں اور دہشتگردی کے ہاتھوں پریشان حال اور امن وسکون کے متلاشی ہیں۔ اس کیلئے ضرورت ہے کہ دنیا بھر کے انسانوں کے سامنے حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کریمانہ اخلاق کو پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مارٹن لوتھر کنگ کی میرا ایک خواب والی تقریر سے لیکر "میں بارک حسین اوبامہ حلف دیتا ہوں" کہنے تک ایک تاریخی جدوجہد ہے اسی طرح آج کی شہری آزادیاں اور عورتوں کمزوروں کے حقوق صدیوں کی انسانی جدوجہد کا ثمر ہے۔ مگر حضرت محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں، ضعیفوں اور معاشرے کے محروم طبقات کو اس وقت حقوق بخشے اور ان کی عزت وتکریم بڑھائی جب کہ خود ان محروموں کو اپنے حقوق کا احساس وشعور نہیں تھا۔ انٹرنیشنل پیس مشن کے چیئرمین نے کہا کہ آج ہم ایک مختصر سے بیج کی صورت میں اس محفل کا آغاز کر رہے ہیں جو آنے والے سالوں میں پورے چمنستان میں انشاء اللہ بدلنے والی ہے آئندہ سالوں میں ہم تمام مذاہب کے اہل فکر ونظر کو دعوت دیں گے۔ کہ وہ تعلیمات مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں عالمی مسائل کا حل تلاش کر سکیں۔ جنید بشیر جانی، شیخ محمد حسین، خالد حمید اور حنیف اختر نے انٹرنیشنل پیس مشن کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے اسے جاری رکھنے پر زور دیا۔

مسلمان نبی مہربان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگیاں بسر کریں۔سید محمد اسحٰق نقوی

حضور علیہ السلام کی سچی محبت کا تقاضا ہے کہ ہم سیرت رسول کی روشنی میں اپنی زندگیاں گزاریں۔سید شبیر حسین نقوی

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) مظفرآباد تحصیل ہٹیاں بالا میں مرکزی جلوس وادی جہلم گوجر بانڈی مدرسہ سیدنا ابوتراب تعلیم القرآن مرکزی جامع مسجد گوجر بانڈی سے ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت آزاد کشمیر مولانا سید محمد اسحٰق نقوی' اور مصطفائی تحریک کے سابق رہنما پروفیسر سید شبیر حسین نقوی کی قیادت میں نکالا گیا۔ جو کہ گوجر بانڈی سے ہوتا ہوا چناری غوثیہ جمال القرآن میں اختتام پذیر ہوا شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت آزاد کشمیر سید محمد اسحٰق نقوی نے کہا کہ حضور کی تعلیمات پوری انسانیت کیلئے راہ ہدایت ہیں۔ مسلمان نبی مہربان ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگیاں بسر کریں۔ انہوں نے مزید کہا حالات کا تقاضا ہے کہ امت مسلمہ متحد ہو کر اسلام دشمن قوتوں کی سازشوں کو ناکام بنا دیں۔ مصطفائی تحریک کے سابق رہنما پروفیسر سید شبیر حسین نقوی' نے کہا کہ حضور ﷺ سے سچی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم سیرت رسول کی روشنی میں اپنی زندگیاں گزاریں۔ ضلع مظفرآباد کے شہر گڑھی دوپٹہ میں بھی ہزاروں افراد نے سینکڑوں کاروں اور موٹر سائیکلوں رکشوں پر مشتمل عظیم الشان ریلی نکالی' جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی شرکت کرنے والے علماء کرام میں علامہ سید محمد اسحٰق نقوی، علامہ سید شبیر حسین نقوی اور ماسٹر احمد شاہ صاحب شامل تھے۔

مرکزی میلاد کمیٹی نارتھ امریکہ کا سالانہ جلسہ وجلوس میلاد النبی ﷺ

نیو جرسی (مصطفائی نیوز) نبی آخر الزماں ،سرورکونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کے حوالے سے مرکزی میلاد کمیٹی نارتھ امریکہ کے زیر اہتمام حسب روایت اس سال بھی سالانہ جلسہ وجلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جرسی سٹی میں منعقد ہوا۔جس میں پاکستان اور نارتھ امریکہ سے علماء کرام اور پاکستانی وعرب امریکن کمیونٹی کے مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔اور فضاء یا اللہ، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔اس موقع پر جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ اور تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی وہاں حضور پاک ﷺ کے موئے مبارک کی بھی خاص طور پر زیارت کروائی گئی۔جبکہ بچوں، بڑوں کے علاوہ ثناء خوان مصطفیٰ سے سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور نعتوں اور قصیدہ بردہ شریف کی شکل میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔فخر المشائخ مخدوم اہل سنت پیر طریقت الحاج صاجزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی کی صدارت میں منعقد ہونیوالے جلسہ وجلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں علامہ صفدر، ڈاکٹر ارشد چٹھہ، قاری سیف النبی قادری، مولانا حافظ غلام یاسین رضوی، ڈاکٹر علامہ محمد غفران صدیقی قادری، شہزادہ سیف الملوک ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نقیبی، محمد اصغر چشتی، سمیت اہم علماء کرام اور نعت خوان حضرات نے شرکت کی ۔ مرکزی میلاد کمیٹی کے ڈاکٹر رفیق چوہدری نے حسب روایت نظام کے فرائض ادا کئے جلسہ وجلوس میلاد النبی ے حسب روایت مسلم فیڈریشن آف نیو جرسی مسجد سے شروع ہو کر منٹگمری روڈ اسٹریٹ پہ چلتا ہوا سٹی ہال کے سامنے اختتام پذیر ہوا۔بعد ازاں سنی رضوی مسجد میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عظیم الشان پروگرام منعقد ہوا۔مولانا شاکری نوری نے جلسہ میلاد سے خطاب کرتے ہوئے کیا کہ صحابہ کا دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے بے چین ہونا، ولادت مصطفیٰ کے معجزات، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سمیت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک کے مختلف پہلوؤں پہ خوبصورتی سے روشنی ڈالی۔دیگر علماء کرام نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آقا ومولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود مسجد نبوی میں منبر پر حضرت حسان کیلئے چادر بچھائی اور انہوں نے منبر پر بیٹھ کر نعت شریف پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی۔

ادارہ تبلیغ اسلام کے زیر اہتمام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں 13 واں سالانہ نعتیہ مشاعرہ

نیویارک (پ ر) ادارہ تبلیغ اسلام کے زیر اہتمام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے مبارک موقع پر ۱۳ واں سالانہ نعتیہ مشاعرہ نہایت کامیابی وعقیدت واحترام سے منعقد ہوا ۔مشاعرے میں لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کر کے اپنے پیارے نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کیا۔نماز مغرب کے بعد حاضرین کیلئے عشائیے کا بندوبست کیا گیا تھا۔نماز عشاء کے بعد مشاعرے کا آغاز حافظ مبین حسین نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ان کے ادارہ تبلیغ اسلام کے چیئر مین کوثر چشتی نے حاضرین کو بتایا کہ اللہ کے فضل وکرم سے ادارہ تبلیغ اسلام کے زیر اہتمام تیرھواں سالانہ نعتیہ مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے۔تمام حاضرین کے تعاون اور ادارہ تبلیغ الاسلام کی انتظامیہ اور نعتیہ مشاعرہ کمیٹی کی محنت اور لگن کی وجہ سے ہر سال نعتیہ مشاعرہ کامیابی اور تسلسل سے انعقاد پذیر ہو رہا ہے ۔انہوں نے مہمان شعراء کرام مقامی شعراء کرام اور تمام حاضران کا ادارے اور اپنی طرف سے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر سال نعتیہ مشاعرے کے آغاز سے قبل برکت کے طور پر اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی نعت پیش کی جاتی ہے۔

جماعت اہلسنت کے زیر اہتمام تیسری سالانہ انٹرنیشنل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

نیو یارک (مصطفائی نیوز) جماعت اہل سنت نارتھ امریکہ (Jasna) کے زیر اہتمام 29 مارچ بروز اتوار کو تیسری سالانہ انٹرنیشنل میلاد مصطفیٰ کانفرنس منعقد کی گئی۔لعل پاکستان کوئی آئی لینڈ ایونیو پر واقع گور مے ریسٹورنٹ کے وسیع وعریض ہال میں انٹرنیشنل میلاد مصطفیٰ کانفرنس کا آغاز شام ۴ بجے محدث اعظم پیر طریقت رہبر شریعت قاری محمد فضل رسول حیدر رضوی کی زیر صدارت ہوا۔خصوصی خطاب کرنے والوں میں مفتی اعظم مفکر اسلام مفتی غیب الرحمٰن، مفکر اسلام علامہ سید ریاض حسین شاہ اور پاسبان مسلک رضا پیکر علم وعمل قاری شیر محمد رضوی شامل تھے۔صدارتی ایوارڈ یافتہ قاری زینت القرآء قاری سید صداقت علی شاہ نے اپنی خوبصورت آواز میں قرآن مجید کی تلاوت سے محفل کا آغاز کیا۔جماعت اہل سنت نارتھ امریکہ کے جنرل سیکریٹری مقصود احمد قادری نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض سر انجام دیئے۔معروف نعت خواں حضرات نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گلہائے عقیدت پیش کئے۔

سُنی تحریک سیاسی ونگ کا اعلان کردیا مدینے کا اسلام رائج کرینگے ثروت قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) سنی تحریک نے پاکستان انقلابی تحریک نامی اپنے سیاسی ونگ کا اعلان کر دیا۔اور لال اور ہرے رنگ پر مشتمل سیاسی پرچم بھی تیار کر لیا ہے۔یہ اعلان گزشتہ دنوں نشتر پارک میں منعقدہ جانثاران مصطفیٰ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان انقلابی تحریک نظریہ پاکستان اور بقاء پاکستان کیلئے ملک بھر میں جدوجہد کرے گی۔اور چودہ سو سال قبل کے مدینے کے اسلام کو ملک میں رائج کرے گی۔ملک بھر کے اہلسنت اور سنیوں کو مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں نے اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا اور ان سے جھوٹے وعدوں اور تسلیوں کے ذریعے ووٹ حاصل کئے گے۔تاہم پاکستان انقلابی تحریک ملک میں ایک نئے سیاسی کلچر کو فروغ دیگی۔اور اس تحریک کے ذریعے ہم ملک میں حضور ﷺ کی تعلیمات پر مشتمل اسلام کے نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔

پیر نصیر الدین جیسی ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں، مصطفائی موومنٹ

فیصل آباد (مصطفائی نیوز) مصطفائی موومنٹ پاکستان کے رہنماؤں عبدالوحید مغل، ڈاکٹر سعید طاہر، ڈاکٹر خالد شہزاد، میاں فاروق تسنیم نے گولڑہ شریف پیر مہر علی شاہ صاحب کے سجادہ نشین پیر نصیر الدین گیلانی کی اچانک وفات پر گہرے دکھ اور درد کا اظہار کرتے ہوئے اسے پوری امت مسلمہ کا نقصان قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ مسلک اہل سنت کے پاسبان تھے۔ آپ نے ساری زندگی حق گوئی کا پرچم بلند رکھا آپ جیسی ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہیں۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا کی سر گرمیاں

چھانگا مانگا (مصطفائی نیوز) جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا ضلع قصور نے آر ایچ سی چھانگا مانگا، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چونیاں، گورنمنٹ ہائی اسکول چھانگا مانگا، مصطفائی ماڈل اسکول چھانگا مانگا کے طلبہ اور مریضوں میں 200 سے زائد عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گفٹ تقسیم کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر چونیاں عباد علی جتالہ میڈیکل سپرینٹنڈنٹ ٹی ایچ کیو ہسپتال چونیاں، ڈاکٹر محمد افضل چوہدری، ڈی ایس پی چونیاں، راجہ صداقت علی، ڈاکٹر عارف محمود، افضل شاہین، بلال احمد، ڈاکٹر فاروق احمد چیمہ، ڈاکٹر زاہد رانا، راؤ محمد اسحٰق، مدثر اقبال تابش، انجینئر شکیل احمد، رانا محمد شفیق، رانا صفدر حسین قادری، اور المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر سید ارشد گیلانی نے عید گفٹ پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔

المصطفیٰ ویلفیئر کی طرف سے پوزیشن ہولڈر طالب علم کو ایوارڈ و گفٹ

چھانگا مانگا (مصطفائی نیوز) پیر طریقت علامہ سید عباس علی شاہ گیلانی علیہ الرحمہ کے 10ویں سالانہ عرس کے موقع پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا نے گورنمنٹ ہائی اسکول میں میٹرک کے امتحان 2008 پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم محمد جنید مشتاق کو سید عباس علیشاہ گیلانی تعلیمی ایوارڈ اور 5000 روپے نقد انعام دیا۔ تقریب میں سابقین انجمن

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی نے جشن میلاد النبی کو یوم عیادت کے طور پر منایا

مستحق مریضوں و نادار مریضوں اور بچوں میں "مصطفائی بیگ" تقسیم کیے گئے

شکر گڑھ (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی شکر گڑھ نے جشن عید میلاد النبی ﷺ کی پر کیف ساعتوں میں جشن ولادت ﷺ کو بطور یوم عیادت منانے کا اہتمام کیا۔ سول ہسپتال شکر گڑھ میں سوسائٹی کی ایک پر وقار تقریب منعقد ہوئی۔ تحصیلمین ایسوی ایشن کے ضلعی صدر حافظ محمد قاسم خان نے تفصیلی طور پر میلاد رسول کے تقاضوں پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد رفیق ایم ایس سول ہسپتال شکر گڑھ نے اپنے خطاب میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے سول ہسپتال میں یوم عیادت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس مبارک دن کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ المصطفیٰ شکر گڑھ کے صدر محمد نعیم شیخ نے سوسائٹی عہدیداروں چیئر مین سوسائٹی جناب پیر فہیم اللہ شاہ، پراجیکٹ منیجر مرزا غلام عباس و دیگر معزز مہمانوں اور شرکاء، ڈاکٹر محمد رفیق، ایم ایس سول ہسپتال شکر گڑھ، ڈاکٹر محمد لطیف افضل، ڈاکٹر شہزاد زبیر، ڈاکٹر حافظ افتخار، چوہدری نوید اختر ناظم یونین کونسل نمبر 3 شکر گڑھ، عطاء الرحمٰن خان کونسل بارہ منگا، پاکستان مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ کے سینئر نائب صدر نعیم الطاف شیروانی، قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب ہم آہنگی کے سینئر وائس چیئر مین حاجی خالد محمود، اقبال فلور ملز کے مینجنگ ڈائریکٹر اعجاز شیخ، حاجی تنویر احمد ایم سی پی و دیگر معاونین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی کارکرگی کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ بعد ازاں مصطفائی بیگز کے اسٹال کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ اور سوسائٹی کی طرف سے مریضوں کیلئے تیار کیے گئے، پھل، جوس دودھ بسکٹ، ٹوتھ پیسٹ، نمکو، چاکلیٹ پر مشتمل مصطفائی بیگز سول ہسپتال، میں داخل مریضوں کو پیش کیے گئے۔ اس موقع پر بعض نادار اور مستحق مریضوں کو اقبال فلور ملز کے اعجاز شیخ نے نقد مالی معاونت بھی پیش کی۔ اس کے بعد المصطفیٰ شکر گڑھ کا یہ مصطفائی لشکر جناب عطاء الرحمن، ناظم یوسی بارہ منگا، چیئر مین سوسائٹی جناب پیر فہیم اللہ شاہ، صدر سوسائٹی جناب محمد نعیم شیخ کی قیادت میں سرجیکل ہسپتال ریلوے روڈ شکر گڑھ اور ڈاکٹر عرفان مجید کے ہسپتال درمان روڈ اور ڈاکٹر عبداللہ کے ہسپتال گیا، داخل مریضوں کی عیادت کی گئی اور انہیں مصطفائی بیگز اور میلاد شریف کا پیغام دیا گیا۔

المصطفیٰ اور مصطفائی تحریک چھانگا مانگا کے زیر اہتمام خواتین کی عظیم الشان محفل میلاد کا انعقاد

چھانگا مانگا (مصطفائی نیوز) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا اور مصطفائی تحریک چھانگا مانگا کے زیر اہتمام خواتین کی عظیم الشان محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا جس میں اسکول کے بچوں اور خواتین نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر حافظہ نازیہ زمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی تشریف آوری کے باعث عورتوں کو عزت و مقام نصیب ہوا۔ اور ماں کا درجہ دیکر جنت کو عورتوں کے قدموں میں رکھ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ خواتین اپنا تقدس برقرار رکھیں اور اپنے آپ کو روشن خیالی سے نکال کر اسلامی اقدار کا احیاء کریں اس موقع پر مس نگینہ اصغر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

چھانگا مانگا: انجمن طلباء اسلام کی طرف سے میلاد النبی کے موقع پر ریلی

چھانگا مانگا (مصطفائی نیوز) جشن عید میلا د النبی ﷺ کے مبارک موقع پر انجمن طلباء اسلام کے زیر اہتمام عظیم الشان مشعل بردار جلوس جامع مسجد حنفیہ چھانگا مانگا سے شروع ہوا۔ جس کا آغاز جنرل کونسلر رانا مشتاق احمد اور ڈی ایس پی چونیاں راجہ صداقت علی SHO چھانگا مانگا چوہدری محمد اشرف نے کیا۔ المصطفیٰ کے صدر سید ارشد گیلانی، راؤ محمد اسحٰق، مدثر اقبال، انجمن طلباء اسلام کے ناظم حافظ رانا ماجد علی، ضلعی جنرل سیکریٹری میاں قربان حسین، کے علاوہ سینکڑوں طلبہ و سابقین کے علاوہ صحافیوں اور اساتذہ کرام کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

، صاحبزادہ مراد احمد رضوی، ڈاکٹر شکیل احمد رضوی، ڈاکٹر امتیاز سجاد، حاجی محمد انصاری، چوہدری محمد طفیل، محمد اکبر بھٹی، مشتاق احمد قادری، المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداروں اور سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

بروکلین میں انجمن غوثیہ کے زیر اہتمام عید میلاد النبی ﷺ کا جلوس

معروف علماء کرام، نعت خوانوں اور ہزاروں عاشقان رسول نے شرکت کی

نیویارک (مصطفائی نیوز) کونی آئی لینڈ بروکلین نیو یارک میں 8 مارچ اتوار کو ہر سال کی طرح امسال بھی عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلسہ اور جلوس ہوا۔ یہ جلوس وجلسہ انجمن غوثیہ یو ایس اے کے زیر اہتمام نکالا گیا۔ جو کہ مسجد کونی آئی لینڈ بروکلین سے شروع ہو کر نیوکرک ایو نیو تک جا کر واپس کی مسجد پر اختتام پذیر ہوا۔ جہاں جلسہ کا اہتمام کیا گیا تھا اس جلسہ میں موہڑہ شریف، پیر فیصل، فیاض قاسمی، مولانا غلام رسول چک سواری، لندن سے ڈاکٹر غلام مرتضٰی، مولانا محمد صفدر علی قادری اور امریکہ میں مقیم ممتاز علماء کرام کے علاوہ ہزاروں عاشقان مصطفٰی نے شرکت کی۔ شرکاء جلوس کے دوران تمام وقت بلند آواز میں درود شریف اور نعت رسول مقبول کا ورد کرتے رہے۔ اس جلوس میں مردوں کے علاوہ خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ جلوس کی قیادت کرنے والوں میں پاکستان سے آنے والے ممتاز علماء کرام شامل تھے۔ اس موقع پر جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانوں کو راہ راست پر رہنے کا درس دیا اور کہا کہ حضور ﷺ کی سیرت طیبہ میں انسانی مسائل کا حل موجود ہے۔ اسلام سلامتی، خیر خواہی اور امن کا مذہب ہے۔

قبائلی علاقوں کے بعد بلوچستان میں بھی ڈرون حملے کرنے کے امریکی عزائم سامنے آگئے

فاروق احمد

میاں چنوں (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک پاکستان کے رہنما حاجی عبدالوحید مغل اور مصطفائی تحریک پنجاب کے سیکریٹری اطلاعات فاروق احمد تسنیم نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ قبائلی علاقوں کے بعد بلوچستان میں بھی ڈرون حملے کرنے کے امریکی شیطانی عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ امریکی ڈرون حملے پاکستان میں حالات خراب کرنے کا سبب ہیں۔ امریکہ جب تک اپنی پالیسی پر نظر ثانی نہیں کرتا اس وقت تک خطے میں دیرپا امن کا خواب پورا نہیں ہوسکتا۔ ڈرون حملے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ اور ان سے کسی صورت میں بھی امن قائم نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس پر حکمرانوں کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا یہ شرمناک بزدلی ہے۔ امریکہ بدمعاش وطن عزیز پاکستان کا بھی خیر خواہ نہیں ہوگا۔ امریکہ پاکستان کی آزادی وخود مختاری قومی سلامتی حتیٰ کہ پاکستان کو اندرونی طور پر غیر مستحکم کرنے کیلئے دن رات سازشوں میں مصروف ہے۔ مگر دوسری جانب حکمران اس کے سامنے خاموش بت بنے ہوئے ہیں۔ لیکن امریکہ کو شاید یہ معلوم نہیں کہ پاکستان کے عوام بہادر غیور اور جفاکش ہیں وہ امریکہ کے عزائم کو خاک میں ملادیں گے۔ اور امریکی حملوں کا منہ توڑ جواب دیں گے۔

عید میلاد النبی ﷺ تمام جہانوں کیلئے برکتوں اور سعادتوں کا باعث ہے

شاہ تراب الحق

ہیوسٹن (مصطفائی نیوز) جماعت اہل سنت اوورسیز کے نگران علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے کہا ہے کہ ساری انسانیت کے محسن اعظم ﷺ کا آفاقی اعلامیہ ہے کہ دنیا میں امن وسلامتی محبت واخوت کے چراغ روشن کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا انسانیت کیلئے آئیڈیل حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس اور ان کا اسوۂ حسنہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امریکا ہیوسٹن قریش مسجد میں منعقدہ محفل میلاد النبی ﷺ سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ صرف مسلمانوں کیلئے ہی نہیں بلکہ تمام جہانوں کیلئے برکتوں، رحمتوں، عظمتوں اور سعادتوں کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ ﷺ کا امتی ہونے کا اولین تقاضا ہے کہ سب سے پہلے ہم اپنی صفوں میں محبت، بھائی چارہ اور تعاون کی فضاء کو پروان چڑھائیں۔

پانچویں سالانہ غوث الوریٰ کانفرنس

13 اپریل 2009 کو میاں چنوں میں ہوگی

میاں چنوں (مصطفائی نیوز) بابا گلزار احمد کی زیر سرپرستی پانچویں سالانہ غوث الوریٰ کانفرنس ۱۳ اپریل بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء جامع مسجد فیضان مدینہ نیو سبزی منڈی میاں چنوں میں حاجی محمد اقبال کی زیر صدارت ہوگی۔ جبکہ حاجی عبدالوحید مغل الحاج فاروق تسنیم، ذوالفقار غازی، صاحبزادہ عبداللہ سیالوی، مہمان خصوصی ہونگے۔ امام الشاہ احمد نورانی علیہ الرحمہ کے تربیت یافتہ اسکالر صاحبزادہ علامہ محمد اقبال اظہری صدر جمعیت علماء پاکستان (پنجاب) خصوصی خطاب کریں گے۔

ذکر اللہ کے ساتھ ذکر مصطفٰی ﷺ کا تصور آتے ہی دل وجان خوشبوئے عقیدت سے مہکنے لگتے ہیں، عبداللہ سیالوی

میاں چنوں (مصطفائی نیوز) جماعت اہل سنت پاکستان ضلع خانیوال کے زیر اہتمام ریلوے اسٹیشن جامع مسجد جمال مصطفٰی میں عظیم الشان محفل میلاد منعقد کی گئی۔ شرکاء خطاب کرتے ہوئے صدر محفل صاحبزادہ محمد عبداللہ سیالوی امیر جماعت اہلسنت ضلع خانیوال نے کہا کہ ذکر الٰہی کے ساتھ ذکر مصطفٰی کرنا عبادت ہے۔ ذکر اللہ کے ساتھ ذکر مصطفٰی کا تصور آتے ہی دل وجان خوشبوئے عقیدت سے مہکنے لگتے ہیں۔ محفل میلاد میں دیگر مقررین حافظ محمود احمد نوری، قاری اللہ داد گولڑوی نجیب اقبال ڈار، حاجی عبدالوحید مغل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ معاشرے میں بدامنی کے خاتمہ کیلئے زیادہ سے زیادہ محافل میلاد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام کمالات ودرجات عطا فرمائے۔ اور تمام انبیاء میں حضور ﷺ صابر، شاکر، بہادر، سخی، عالم، حسن وجمال، اخلاق عظیمہ کے پیکر تھے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی تمام امت مسلمہ کیلئے مشعل راہ ہے اگر مسلمان آپ کے بتائے ہوئے اصولوں کو نہ بھلاتے تو آج تباہی وبربادی انکا مقدر نہ ہوتی۔ خصوصی طور پر شرکت کرنے والوں میں مفتی محمد رفیق احمد شاہجہانی، الحاج فاروق احمد تسنیم، الحاج غضنفر علی منہاس، ذوالفقار غازی، آصف اقبال چوہدری شامل تھے۔

☆☆☆☆

انجمن طلباء اسلام نے ہر دور میں مشکل کام کو آسان کیا۔ شاہ عبدالحق قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) انجمن طلباء اسلام (ضلع جنوبی) کے زیر اہتمام میلاد مصطفیٰ کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سید شاہ عبدالحق قادری نے کہا چند طلبہ کی کوششوں سے یہ محفل یہاں پر منعقد ہے۔ مجھے پتا چلا کے انجمن طلباء اسلام کی اس میلاد مصطفیٰ کانفرنس کو چالیس سال ہو گئے اور یہ محفل چالیس سال سے کھارادر یونٹ بولٹن مارکیٹ کے کارکنان منعقد کرتے رہے ہیں۔ یقیناً وہ احباب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ بہت بڑا کام ہے کیونکہ اس دور میں لوگوں کو گھروں سے نکال کر لانا مشکل کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے ٹی آئی نے ہر مشکل کام کو ہمیشہ آسان کیا۔ میں تمام کارکنان سے اپیل کرتا ہوں کہ یہ عہد کر لیں کہ ہم نے اس کام کو کر آگے بڑھانا ہے۔ سستی نہیں کرنی انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے آنے والے طلبہ کے اندر جوش ہے ہمت ہے جذبہ ہے اور یقیناً وہ اس جذبے سے کام کرتے رہے تو وہ دن دور نہیں کہ ہم اور شایان شان طریقے سے اسی جگہ پر حضور ﷺ کا میلاد منا رہے ہونگے۔ اس کی برکت سے ہم دیگر کاموں کو بھی ہم احسن طریقے سے انجام دے سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا نوجوان طبقہ کام مانگتا ہے اور آگے بڑھنے کی خواہش کرتا ہے۔ اس سلسلے میں تمام سینئر لوگوں کو انجمن طلبہ اسلام کے بیٹھنا چاہئے کہ ہم کام کو کس طریقے سے آگے بڑھا سکتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیشک کہ انجمن طلباء اسلام نے بیشمار نوجوان مسلک اہلسنت کو دیئے جو آج مسلک اہلسنت کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ طلباء تو آتے رہیں گے پڑھائی تو جاری رہے گی۔ لیکن ہم نے اس سلسلے کو اور آگے بڑھانا ہے۔ اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے۔ اور طلبہ کی بھرپور رہنمائی کرنی ہے۔ تاکہ اور قابل نوجوان ہم اپنے مسلک کو دے سکیں۔ حالات کا تقاضا ہے کہ ہم ایک ہو جائیں اسی میں ہماری بہتری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مولاء کریم سنیوں کے اختلافات ختم فرمائے۔ اور ہمارے بکھرے ہوئے علماء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دے۔ ہماری بکھری ہوئی عوام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دے اور انجمن طلباء اسلام جو طلبہ کو متحد کرنے کا ادارہ ہے۔ مولائے کریم سارے طلبہ کو انجمن طلباء اسلام کے پرچم تلے متحد اور منظم فرما دے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں اور پاکستان پر اپنا فضل نازل فرمائے۔ اور مبارک ماہ میں اپنی رحمتوں سے نوازے۔

رحمٰن بابا علیہ الرحمہ کے مزار پر حملے کا مبینہ ملزم پاگل ہو گیا

پشاور (مصطفائی نیوز) صوبائی دارالحکومت پشاور میں عظیم صوفی شاعر رحمٰن بابا کے مزار پر حملے میں مبینہ ملوث ملزم پاگل ہو کر سنٹرل جیل پشاور کے پاگل خانے پہنچ گیا۔ کچھ دن قبل بعض نامعلوم شر پسند عناصر نے عظیم صوفی شاعر رحمان بابا علیہ الرحمہ کے مزار کو بارودی مواد سے اڑانے کی کوشش کی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ دنوں سنٹرل جیل پشاور کے پاگل خانے میں بائیس سالہ شخص کو نامعلوم افراد اور پولیس کے حکام نے داخل کرایا ہے۔ پاگل شخص مسلسل شور مچاتا ہے کہ مجھے معاف کر دیں میں رحمٰن بابا کے مزار پر ہونے والے واقعہ میں ملوث ہوں۔ مجھے معاف کر دو۔ آئندہ ایسی حرکت نہیں کروں گا۔ تاہم ڈاکٹروں کے مطابق مذکورہ پاگل کا اعلان کر رہے ہیں اور علاج کرنے کے بعد اس واقعہ میں ملوث ہونے کے بارے میں صحیح معلومات حاصل ہونگی۔ پاگل ہونے والے شخص کے بارے میں پولیس اور دیگر ادارے معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

پابا کے چیئرمین صدیق شیخ کا پیر سید ریاض حسین شاہ کے اعزاز میں ظہرانہ

واشنگٹن (مصطفائی نیوز) پاکستانی امریکن بزنس ایسوسی ایشن (PABA) کے چیئرمین صدیق شیخ نے انٹرنیشنل پیس مشن کے سرپرست اعلیٰ اور جماعت اہل سنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ علامہ سید ریاض حسین شاہ کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ جس میں ورجینیا کی کاروباری، سیاسی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر سید ریاض حسین شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کمیونٹی کو دیار غیر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی اور یہاں کے لوگوں کے اپنے کردار سے تبلیغ کا درس دیا یہاں پاکستان کی بہتری کیلئے کام کریں اور امریکہ کی تعلیمی ترقی میں بھی زیادہ سے زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ اس موقع پر موحد حسین شاہ حسنین اختر، زاہدہ شاہ، اور واشنگٹن ایریا کے صحافیوں نے خصوصی شرکت کی۔ صدیق شیخ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پاکستان مسلم سینٹر شفیلڈ میں قاری فصیح الدین کے ساتھ شام نعت منائی گئی

شفیلڈ (مصطفائی نیوز) پاکستان کے مشہور نعت خواں الحاج قاری سید محمد فصیح الدین سہروردی کے ساتھ پاکستان مسلم سینٹر شفیلڈ میں ''شام نعت'' منائی گئی۔ اس موقع پر فصیح الدین سہروردی نے نعتیں اور ''میں تو پنجتن کا غلام ہوں'' منقبت پیش کر کے سماں باندھ دیا۔ شبیر مغل اور پروفیسر سعید شاہ نے فصیح الدین سہروردی کے نعت خوانی کے فن کو خراج تحسین پیش کیا۔

میونخ: پاکستان ویلفیئر سوسائٹی کے تحت میلاد النبی کانفرنس کا انعقاد

میونخ (پ ر) جرمن پاکستان ویلفیئر سوسائٹی میونخ کے زیر اہتمام جامع مسجد صوفیاء میں کل جرمنی میلاد النبی کانفرنس 21 مارچ کو معروف مذہبی اسکالر صاحبزادہ حسنات احمد مرتضیٰ کی زیر صدارت منعقد کی گئی۔ خصوصی خطاب کرنے والوں میں مرکزی جماعت اہلسنت برطانیہ کے صدر ظفر محمود مجددی فراشوی، محمد الیاس علوی، حاجی محمد جاوید عظیمی، شامل تھے۔ خاص طور پر شرکت کرنے والوں میں ایسن سے محمد ارشد، ہالینڈ سے حاجی محمد جاوید عظیمی، سوئٹر لینڈ سے صاحبزادہ علی جیلانی، فرینکفرٹ سے سید جعفر شاہ، سید احسن شامل تھے۔

والتھم محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عظیم الشان انعقاد

لندن (پ ر) عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر والتھم سٹو لندن میں خواتین کیلئے ایک محفل کا انعقاد کیا گیا اس محفل کا انتظام مسز زبیدہ اسلم نے کیا۔ محفل میں کمیونٹی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی۔ اس بابرکت محفل میں درود و سلام کے نذرانے پیش کئے گئے۔ نعت خوانی کی گئی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فائزہ مغل نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک کو اپنی زندگی کے ہر قدم کے لئے نمونہ بنا کر ہی ہم آپ ﷺ سے حقیقی محبت کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

صوفی شاعر رحمان بابا

کے مزار پر حملہ کرنے والے مجرموں کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا!

وزیر اعظم
سید یوسف رضا گیلانی

حکومت ایسے اوچھے اور گھناؤنے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں ہوگی، بشیر احمد بلور "مزار کے ارد گرد 4 بم نصب تھے واقعہ کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ میاں افتخار حسین

پشاور (پ ر) پشاور کے علاقے ہزار خوانی میں پشتو زبان کے مشہور بزرگ صوفی شاعر حضرت رحمان بابا علیہ الرحمہ کے مزار مبارک کو نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا تا ہم جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق علی الصبح زور دار دھماکہ پورے شہر میں سنایا گیا اے ایف پی نے مقامی پولیس کے حوالے سے بتایا کہ تخریب کاروں کی طرف سے مزار کے اطراف میں 4 ریموٹ کنٹرول بم نصب کئے گئے تھے۔ مزار کے ایک حصے کو شدید نقصان پہنچا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ایک دیوار جو لوہے کی بنائی گئی تھی وہ بھی منہدم ہو گئی۔ قبر محفوظ رہی۔ صوبائی وزیر اطلاعات میاں افتخار حسین نے اس واقعے کی شدید مذمت کی۔ اور کہا کہ مزار کے ارد گرد 4 بم نصب تھے، دیوار، برآمدہ، منہدم، قبر کو جزوی نقصان پہنچا، واقعہ کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ انہوں نے اڑھائی کروڑ لاگت روپے سے مزار کی فوری تعمیر کے احکامات جاری کر دیئے۔ اور مزار کو سیکورٹی فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے افغانستان کی طرف سے مزار کی تعمیر کے حوالے سے پیشکش کو بھی سراہا۔ سینئر صوبائی وزیر بشیر احمد بلور نے بھی اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسے اوچھے اور گھناؤنے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہیں ہو گی۔ حکومت رحمان بابا کے مزار کو دوبارہ تعمیر کر کے اس کی شان پھر دوبالا کرے گی۔ وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے رحمٰن بابا ب کے مزار پر بم دھماکہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

پشاور: مشہور صوفی شاعر رحمان بابا کے مزار پر حملے کے بعد کا ایک منظر

پشتو زبان کے صوفی شاعر

عبدالرحمن المعروف بابا رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حملہ، عقیدت مندوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی

عقیدت مندوں نے رحمان بابا کے مزار پر شمعیں روشن کیں اور پھولوں کی چادریں چڑھائیں۔

پشاور (مصطفائی نیوز) ہزار خوانی کے علاقے میں قائم عظیم صوفی شاعر رحمان بابا علیہ الرحمہ کے مزار شریف کو کچھ دن قبل نامعلوم افراد نے چاروں طرف سے دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا۔ جس سے تمام عمارت میں سوراخ اور دراڑیں پڑ گئیں ہیں۔ مقبرے کی عمارت کو پہنچے والے نقصان کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ اسے دور سے ہی دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ جیسے عمارت ابھی گرنے والی ہے۔ اس موقع پر مزار پر ہر طرف رحمان بابا کے عقیدت مند غمزدہ نظر آئے۔ جب سے مزار پر حملہ کیا گیا ہے اس کے بعد سے اب تک مزار پر عقیدت مندوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔ شمعیں روشن کی جاتی ہیں اور پھول نچھاور کئے جاتے ہیں۔ ملک بھر کی مذہبی و سیاسی جماعتوں جن میں مسلم لیگ ن، اور عمران خان، پی پی اور دیگر بڑی جماعتوں کی طرف سے واقعے کی مذمت کی گئی ہے۔ جبکہ آخری اطلاعات کے مطابق رحمٰن بابا علیہ الرحمہ کے مزار پر حملے میں ملوث ملزم نے اقرار کر لیا ہے اور وہ جیل میں اور پاگل ہو چکا ہے۔

پشاور: معروف صوفی شاعر رحمان باباؒ کے مزار کا طائرانہ منظر

رحمان بابا کے مزار پر حملہ، شرمناک اقدام ہے، حکومت مزارات کے تحفظ کو یقینی بنائے، محمد عابد ضیائی

رحمان بابا عوامی شاعر تھے، برطانوی شہری رابرٹ سمپسن نے ان کی شاعری کا انگریزی میں ترجمہ کیا، اجلاس میں اظہار خیال

کراچی (مصطفائی نیوز) رحمان بابا کے مزار پر حملہ شرمناک اقدام ہے، حکومت مزارات کے تحفظ کو یقینی بنائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مصطفائی ہاؤس کراچی میں مصطفائی رضا کاروں کے ایک اہم اجلاس میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ رحمان بابا عوامی شاعر سمجھے جاتے تھے اور ان کی شاعری عصری علوم حاصل کرنے والوں سے زیادہ دینی علماء اور مدارس میں پڑھنے والے طلباء میں اب بھی بہت زیادہ مقبول سمجھی جاتی ہے۔ پشتونوں میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے صوفی شاعر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوفی شاعر رحمان بابا 1650 میں بہادر کلے میں پیدا ہوئے تھے اور 1715 میں وفات پائی۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں پشاور میں برسوں سے مقیم اور پشتو پر مکمل دسترس رکھنے والے ایک برطانوی شہری رابرٹ سمپسن اور مومن خان نے ان کی شاعری کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ رحمان بابا کا مزار پختو ادبی ٹولنہ کابل نے 1956ء میں تعمیر کروایا تھا جس کے بعد حکومت پاکستان نے مزار کی تعمیر نو کی جس میں مسجد، لائبریری اور قبر پر مقبرے کی تعمیر شامل ہے۔

''عید میلاد گفٹ''

گلوں پہ رنگ شباب آیا......روشن پہ نکھار آیا، عیدوں کی عید

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شہر شہر

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام......ہسپتالوں، جیلوں یتیم خانوں میں مصیبت زدہ......محروم افراد کیلئے ''پھل، پھول، دعا کے تحائف

رحمتوں کے موسم میں مصطفائی رضا کاروں کی طرف سے محبتوں کی سوغات

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی، سے محبتوں کا پیغام لئے......دکھوں میں سکھ کا چراغ روشن کر رہی ہے۔ پچھلے 25 سال سے ملک کے گوشے گوشے میں حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہ جانثار......مصطفائی رضا کار......انسانیت کے مددگار و غم گسار ہیں۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک دن ان رضا کاروں نے ''عید میلاد گفٹ'' تیار کئے، ان تحائف کے ساتھ شہر شہر ہسپتالوں، میں جیلوں میں حاضر ہو کر یہ تحائف ضرورت مندوں تک پہچائے۔ ان کی مشکلات، بیماریوں، دکھوں کے لئے اس مبارک دن دعا کی......عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام اور مبارک باد ان تک پہچائی۔ راولپنڈی میں ''عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن سول ہسپتال، راجہ بازار، میں ادریس احمد مدنی صاحب کی نگرانی میں مصطفائی رضا کاروں میں تحائف تقسیم کئے۔ اس موقع پر مصطفائی رضا کار کی جیکٹ میں ملبوس مصطفائی رضا کاروں نے ہر وارڈ میں جا کر مریضوں کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک باد دی۔ ان کی جلد صحت یابی کیلئے حافظ مقبول صدیقی صاحب نے خصوصی دعا کرائی۔ مرکزی جلوس کے راستے میں کمیٹی چوک پر المصطفیٰ ایمبولنس سروس کی گاڑیاں سارا دن کسی بھی ہنگامی صورتحال کیلئے تیار کھڑی رہیں۔ اسی موقع پر ڈاکٹر محمد پرویز صاحب کی نگرانی میں فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں مختلف شفٹوں میں مصطفائی رضا کاروں نے شام تک فرائض سر انجام دیئے۔ لاہور میں میلاد گفٹ کا اہتمام شیخ محمد حامد انجم، شیخ محمد طاہر انجم، محمد علی خان نے کیا یہ گفٹ، جنرل ہسپتال، چلڈرن ہسپتال، کاراب دیوی ہسپتال،، سروسز ہسپتال، اور انمول کینسر ہسپتال، میں تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر میاں شہزاد احمد، ڈاکٹر سلیم رضا، پروفیسر راؤ ارتضیٰ حسین اشرف خواجہ خالد آفتاب، حاجی محمود انور، حافظ طارق، ڈاکٹر راشد رضا، محمد اصغر ہنجرا، ڈاکٹر عبد الحمید بھٹی، ڈاکٹر محمد اکمل مصطفائی، ڈاکٹر نواز وڑائچ، گلزار فیصل، مسز طاہر انجم، اور خواتین رضا کاروں کی ٹیم ہمراہ رہیں۔ لاہور بھر کے ہسپتالوں میں 3800 سے زائد ''عید میلاد گفٹ، محبوب علی مانجی صاحب وِیٹا بریڈ، سکس بی فوڈ انڈسٹری، عمران بٹ اور دیگر مخیر اہل محبت کے تعاون سے پہنچانے کی مصطفائی رضا کاروں نے سعادت حاصل کی۔

جھنگ میں عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر میلاد گفٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جھنگ، میں محمد رضوان اسلم مصطفائی، حافظ محمد سخی، اور ذوالفقار حیدر سیالوی، نے تقسیم کئے، اس موقع پر ڈاکٹر ظفر چتوانہ، ضیاء اللہ قریشی، ناظم انجمن طلباء اسلام، حافظ عمران قادری، سجاد ساقی بھی موجود تھے۔ عید میلاد گفٹ شیخوپورہ، قصور، چونیاں، جہلم، گجرات، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، نارووال، میں بھی المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام تقسیم کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

محفوظ لمحے

مصطفائی ٹرسٹ انٹرنیشنل کے چیئرمین محمد عابد ضیائی قادری، عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر کراچی کے مختلف ہسپتالوں میں ''میلاد گفٹ'' تقسیم کرتے ہوئے۔ (فوٹو مصطفائی نیوز)

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، شکرگڑھ کی تقریب یوم ولادت ''بسلسلہ یوم ولادت'' کے موقع پر حافظ قاسم خان خطاب کر رہے ہیں۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، شکرگڑھ کی طرف سے چوہدری نوید اختر ہاشم شکرگڑھ مریض کو ''میلاد گفٹ'' پیش کرتے ہوئے۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی شکرگڑھ کے صدر محمد نعیم شیخ، عطاء الرحمٰن خان ہاشم، ڈاکٹر افتخار احمد مصطفائی مریضوں میں ''میلاد گفٹ'' تقسیم کرتے ہوئے۔

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی شکرگڑھ کی طرف سے ڈاکٹر محمد رفیق ایم ایس سول ہسپتال اور حاجی صفدر حسین مریضوں میں ''میلاد گفٹ'' تقسیم کر رہے ہیں۔

جہلم : المصطفیٰ کی طرف سے عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر مختلف ہسپتالوں میں مریضوں کی عیادت کی جارہی ہے اور سوسائٹی کی طرف سے میلاد گفٹ تقسیم کئے جارہے ہیں۔ جماعت اہل سنت کے صاحبزادہ ندیم رضا قادری، حافظ ایاز لطیف صدر المصطفیٰ جہلم، سابق مرکزی پریس سیکریٹری محمد اقبال شاد، حاجی محمد اسماعیل صدر مصطفائی تحریک ضلع جہلم، اور ایم ایس سول ہسپتال

عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر (دائیں سے بائیں) محمد عارف ڈار، حافظ ایاز لطیف، سید خلیل حسین کاظمی، محمد اقبال شاد، شعبہ امراض قلب میں مریضوں کے لیئے دعا کرتے ہوئے۔

ڈاکٹر ملک حفیظ الرحمٰن، سابق صوبائی رہنما اے ٹی آئی جنرل سیکریٹری PMA جہلم انچارج شعبہ امراض سینہ سول ہسپتال جہلم مریضوں میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے عید کا پیغام اور "میلاد گفٹ" دیتے ہوئے۔

وفاقی وزیر برائے مذہبی امور صاحبزادہ حامد سعید کاظمی الحاج محمد اسماعیل غازیانی، کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ دے رہے ہیں۔ جو کہ میمن برادی کیلئے باعث فخر ہے۔ یاد رہے کہ الحاج محمد اسماعیل غازیانی سرکاری اور نجی چینل پر حج ٹریننگ کے فرائض سرانجام دیتے ہیں، کئی سرکار و غیر سرکاری اداروں نے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو ایوارڈ دیا۔ 2003 میں مصطفائی تحریک کی جانب سے بھی ان کو ایوارڈ دیا گیا

لاہور: مصطفائی رضاکار ہسپتالوں میں ''میلاد گفٹ'' تقسیم کررہے ہیں

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی شکرگڑھ کے صدر محمد نعیم شیخ، عطاء الرحمٰن خان ناظم و ڈاکٹر افتخار احمد مصطفائی مریضوں میں ''میلاد گفٹ'' تقسیم کرتے ہوئے۔

لاہور: المصطفیٰ لاہور کی جانب سے مختلف ہسپتالوں میں غریب و نادار مریضوں میں میلاد گفٹ کی تقسیم کے موقع پر محمد طاہر انجم میڈیا ٹیم کو تفصیلات سے آگاہ کررہے ہیں۔

منڈی بہاؤالدین: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤالدین کے اراکین کے اعزاز میں اقبال احمد گوندل کی جانب سے عشائیہ میں سپرنٹنڈنٹ جیل سعید اللہ گوندل، ریاض احمد گوندل ایڈووکیٹ اقبال گوندل خطاب کر رہے ہیں۔

منڈی بہاؤالدین: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے سپرنٹنڈنٹ جیل سعید اللہ گوندل، جہانگیر احمد رضا چوہدری رفیع گجر، مظہر اقبال حقانی، رؤف رانجھا، اقرار حسین، سلطان کھوکھر اور غلام مصطفیٰ زیب قیدیوں میں گفٹ تقسیم کررہے ہیں۔

راولپنڈی: سول ہسپتال میں میلاد گفٹ کی تقسیم

راولپنڈی: عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر فری میڈیکل کیمپ

خواتین کا صفحہ

انچارج صفحہ
ڈاکٹر عفت صدیقی

خاموشی ایک نعمت ہے

مراسلہ: عینی عقاب، گلبرگ کراچی

مشہور مقولہ ہے کہ خاموشی عالم کی زینت ہے اور جاہل کا پردہ ہے ۔حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو انہوں نے عرض کیا، مجھے کچھ نصیحت ارشاد فرمایئے ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی زبان کی حفاظت کا بہت خیال رکھنا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسے معمولی سمجھ کر پھر درخواست کی کہ کوئی نصیحت فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیری ماں تجھے گم کرے لوگوں کو دوزخ میں منہ کے بل اسی زبان نے (برا بھلا جو منہ میں آیا کہہ دینے) ہی نے تو گرایا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم جب تو صبح کرتا ہے تو تمام اعضاء زبان سے کہتے ہیں کہ اے زبان ہم تمہیں اللہ کا واسطہ دیتے ہیں کہ درست رہ کیونکہ تو درست نہ رہی تو ہم بھی درست نہیں رہ سکیں گے۔

کسی دانا کا قول ہے کہ خاموشی میں سات ہزار فائدے ہیں۔ جو سات کلمات میں جمع ہیں اور ہر کلمہ ہزار فائدے پر مشتمل ہے۔

۱) خاموشی بلا مشقت عبادت ہے
۲) خاموشی بلا زیور زینت ہے
۳) خاموشی بلا سلطنت کے ہیبت ہے
۴) خاموشی بلا دیواروں کے قلعہ ہے
۵) خاموشی میں کسی سے معذرت نہیں کرنا پڑتی۔
۶) خاموشی انسان کے عیوب کے لئے پردہ ہے۔
۷) خاموشی کراماً کاتبین کی راحت ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ارشاد مبارک ہے کہ جو کلام اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی ہے لغو ہے۔ جو خاموشی فکر سے خالی ہے لغو ہے، جو نگاہ عبرت سے خالی ہے لغو ہے۔ وہ شخص مبارک ہے جس کے کلام میں اللہ کا ذکر ہے۔ جس کی خاموشی میں فکر اور سوچ ہے جس کی آنکھ میں عبرت ہے۔

حضرت امام اوزاعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ مومن کلام کم اور کام زیادہ کرتا ہے اور منافق کام کم اور کلام زیادہ کرتا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔ کہ پانچ چیزیں منافق میں نہیں ہوتیں۔ (۱) دین کی سمجھ (۲) زبان کی احتیاط (۳) چہرے کا تبسم (۴) قلب کا نور (۵) مسلمانوں سے محبت۔

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا کہ وہ شخص مبارک بادی کے لائق ہے، جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے، گھر کی چار دیواری میں رہتا ہے اپنی خطاؤں پر روتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت کلام اور فضول ولایعنی باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حلال کی کمائی اور اس کی برکات

مراسلہ: صباحت بنت صدیق، سولجر بازار کراچی

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اپنے بندے کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اٹھاتا دیکھے۔ (ترمذی)

اس حدیث پاک سے صاف معلوم ہوا ہے کہ رزق حلال کا طلب کرنا ایک اہم فریضہ ہے اور یہ بہت سی عبادات کی بنیاد ہے اور بلاشبہ رزق حلال کی تلاش اور اس سلسلے میں دوڑ دھوپ قابل قدر ہے۔ جائز طریقے سے حلال آمدنی کا حصول بہت بڑی نعمت ہے۔ اور اس کے اندر یہ اچھی نیت کر لینا کہ" جائز کمانا ضروری ہے تا کہ اپنے نفس کا اور اپنے گھر والوں کا حق صحیح طریقے سے ادا کر سکوں" عبادت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو چیز تم کھاتے ہو اس میں سب سے بہتر وہ ہے جو تم اپنے ہاتھ سے کما کر کھاؤ۔ اور تمہاری اولاد کی کمائی بھی جائز ہے ۔(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک اور حلال کمائی کا حصول فرض ہے فرض کے بعد۔ (بیہقی) یعنی اللہ تعالیٰ نے جو فرائض مقرر فرمائے ہیں حلال کی کمائی بھی ان میں سے ایک اہم فرض ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رزق حلال کی تلاش اور حلال کمائی کیلئے صبح سویرے ہی چلے جایا کرو اس وقت کاموں میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے۔ (طبرانی)

فائدہ:۔ صبح سویرے کام کرنے میں برکت رکھی گئی ہے اس لئے صبح سویرے ہی ہمیں اپنے ضروری کاموں کو سرانجام دینا چاہیے۔ حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر تھے وہ اپنا مال تجارت صبح سویرے روانہ فرماتے تھے۔ اس کی وجہ سے ان کے مال میں خوب ترقی ہوئی (ترمذی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدا اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور تقاضا کرنے میں نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لیتا ہے۔

اظہار تعزیت

گزشتہ دنوں، ضلع مظفر آباد بٹیاں بالا، گوجر بانڈی کی مایہ ناز، ہر دلعزیز شخصیت استاد محترم

عبدالرحمٰن اعوان صاحب

انتقال کر گیے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

یقیناً ضلع مظفر آباد کے لوگ ایک علمی شخصیت سے محروم ہو گئے۔ ہم انکے بیٹے "ماسٹر محمد عارف اعوان" اور دیگر عزیز واقارب کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، اور مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا گو ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا کوئی عزیز واقارب وفات پا جائے اور اسے صبر میسر نہ ہو تو وہ میری وفات کو یاد کرے تو اسے سکون مل جائے گا۔
اللہ تعالیٰ عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے

منجانب:۔ سیاب احمد صدیقی، کراچی

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! اپریل 2009ء کا شمارہ "مصطفائی نیوز" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ بھی ہمیں لکھیں، اور یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ آپ کی تحریر مختصر اور صاف صاف لکھی ہوئی ہونی چاہیے۔ انشاء اللہ ہم آپ کے خطوط اور تحریریں آپ کے نام سے انہی صفحات میں شامل کریں گے۔ (ادارہ)

کیا آپ کو معلوم ہے؟

مراسلہ:۔ حسنین قادری، شکرگڑھ

انسان 24 گھنٹے میں 21 ہزار بار سانس لیتا ہے۔

انسانی جسم میں تین لاکھ خون کی نالیاں ہوتی ہیں۔

اصلی ہیرے کو چاٹ لینے سے انسان مرجاتا ہے۔

چین کے ساتھ ۱۶ ملکوں کی سرحد ملتی ہے۔

ٹڈے کا خون سفید ہوتا ہے۔

وٹامن لاطینی زبان کا لفظ ہے۔

ہاتھی کی سونڈ میں کوئی ہڈی نہیں ہوتی۔

چیونٹی کی تیز ترین رفتار 40 میٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

برد باری

انتخاب:۔ مرتضیٰ حسن، گلشن اقبال کراچی

ایک نیک بادشاہ رات کو بھیس بدل کر پھرا کرتا تھا کہ لوگوں کے اصلی حال دیکھ کر جہاں تک ہو سکے ان کی تکلیفیں دور کر دیا کرے۔ جاڑے کے موسم میں وہ ایک رات شہر کے باہر کسی ویران مکان کے پاس سے جا رہا تھا کہ دو آدمیوں کے بولنے کی آواز آئی۔ کان لگا کر سنا تو ایک آدمی کہہ رہا تھا کہ لوگ بادشاہ کو خدا ترس تو کہتے ہیں مگر یہ کہاں کی خدا ترسی ہے کہ وہ تو اپنے محلوں میں نرم اور گرم بستروں پر سوئے اور مسافر جنگل کی ان برفانی ہواؤں میں مریں۔ خدا کی قسم اگر قیامت کے دن وہ بہشت میں بھیجا گیا تو میں کبھی نہ جانے دوں گا۔

دوسرے نے کہا "حکومت میں خدا ترس کہاں؟ یہ خوشامدیوں کی باتیں ہیں" یہ سن کر نیک بادشاہ واپس چلا گیا اور محل میں پہنچ کر حکم دیا کہ "دو غریب مسافر جو شہر کے باہر فلاں جگہ پڑے ہوئے ہیں انہیں اسی وقت لے آؤ اور کھانا کھلا کر آرام سے سلا دو" چنانچہ فوراً حکم کی تعمیل کی گئی۔

صبح جب دن چڑھا تو بادشاہ نے بلا کر مسافروں سے کہا۔ بھائیو! شہر کے باہر تمہیں تکلیف تو ضرور ہوئی مگر یہ تمہارا اپنا قصور تھا کہ نو بجے رات تک بھی شہر میں نہ آئے۔ اور دروازہ بند ہو گیا۔ پھر بھی میں نے آج شہر کے باہر ایک سرائے بنانے کا حکم دے کر تم سے صلح کر لی ہے۔ امید ہے کہ تم بھی اب قیامت کے دن مجھ سے دشمنی نہ رکھو گے۔ مسافروں نے شرمندگی سے سر نیچے کر لیا۔ اور بادشاہ کی نیکی کے گیت گاتے ہوئے گھروں کو چلے گئے۔

مسکرائیں

ڈاکٹر مریض سے

"آپ کا کان کس طرح جلا ہے؟

مریض جناب میں استری کر رہا تھا اچانک فون کی گھنٹی بجی میں نے استری کان سے لگا لی۔

☆☆☆☆☆

ایک کمرے میں دو جڑواں بچے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوئے جا رہا تھا۔ باپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ بچے نے جواب دیا کہ آج امی نے میرے دھوکے میں اسے دو مرتبہ نہلا دیا۔

☆☆☆☆☆

ایک بچہ اپنے دوست سے کہتا ہے "میرے ابو بہت ڈرپوک ہیں"

دوست: وہ کس طرح!

بچہ: ہم جب سڑک پار کرنے لگتے ہیں تو وہ میرا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بیوی شوہر سے: کیا وجہ ہے کہ جب میں گانے لگتی ہوں تو آپ باہر جا بیٹھتے ہیں۔

شوہر: تاکہ لوگ یہ نہ سمجھیں کہ میں تمہیں مار رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

بیوی خاوند سے: تم دو روٹیاں اکٹھے کیوں کھا رہے ہو؟

شوہر: ڈاکٹر نے مجھے ڈبل روٹی کھانے کا مشورہ دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک دوست دوسرے دوست سے

ہمارے گاؤں نے اتنی ترقی کی ہے کہ بلیاں بھی اردو بولنے لگی ہیں کہتی ہیں "میں آؤں میں آؤں"

دوسرے دوست نے جواب دیا۔ اس میں حیرت کی کیا بات ہے۔ ہمارے گاؤں کے گیدڑ انگریزی بولتے ہیں رات بھر نعرے لگاتے ہیں۔ "ہاؤ آر یو، ہاؤ آر یو"

☆☆☆☆☆

جج ملزم سے: ہمیں بتایا گیا ہے کہ تم نے برسوں سے اپنی بیوی کو ڈرا دھمکا کر قید کر رکھا ہے۔

ملزم ہکلاتے ہوئے: جی حضور "وہ......بس......دراصل"......

جج: بس بس! صفائی پیش کرنے کی ضرورت نہیں تم صرف یہ بتاؤ کہ تم نے اتنا بڑا کارنامہ کیسے سرانجام دیا۔

☆☆☆☆☆

Mustafai News

ماہنامہ

مُصطفائی نیوز کراچی

Reg# SC.I 297

اپریل 2009ء

سدا سلامت پاکستان
تا قیامت پاکستان
2009
محبت پاکستان سال

مُصطفائی تحریک

نورانی میاں علیہ الرحمہ کہا کرتے تھے

کہ وقت اور حالات کے جبر نے مجھے مجبور کیا کہ میں غیروں کے ساتھ گیا کاش کہ میرے اپنے میرا ساتھ دیتے تو آج یہ روز نہ دیکھنا پڑتا۔

علامہ جمیل احمد نعیمی

چیئرمین سپریم کونسل جمعیت علماء پاکستان

کیپٹل ہل واشنگٹن میں پہلی مرتبہ عظیم الشان

محفل میلاد النبی ﷺ

مارٹن لوتھر کنگ کی "میرا ایک خواب" والی تقریر سے لیکر

"میں باراک حسین اوبامہ حلف دیتا ہوں"

کہنے تک ایک تاریخی جدوجہد ہے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ کی تعلیمات کی پیروی سے ہی دہشتگردی کا خاتمہ ممکن ہے۔ سید ریاض حسین شاہ